قومی ترقی کا ذریعہ قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اُردو

سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
شیخ الجامعہ

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر ثمرہ ضمیر
ڈائریکٹر
شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ

جلد نمبر VIII، شمارہ 2
وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی
جون تا دسمبر 2024ء

پاکستان کی 77 ویں جشن آزادی کی تقریب و پرچم کشائی کے موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا تدریسی، غیر تدریسی عمال و طلبہ سے خطاب

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے پاکستان کی 77 ویں جشن آزادی کی تقریب و پرچم کشائی کے موقع پر تدریسی و غیر تدریسی عمال اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آزادی بہت بڑی نعمت ہے اس نعمت کی قدر کرنی چاہیئے ہر سال ہم جشن آزادی مناتے ہیں یہ ملک ہمارے آباؤ واجداد کی شہادتوں کا نتیجہ ہے انہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ وطن عزیز کی محبت ایمان کا حقیقی جز ہے ہمیں جذبہ حب الوطنی سے سرشار ہو کر پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کرنا ہے پاکستان ہماری پہچان ہے، جشن آزادی منانے کے ساتھ ساتھ ہمیں سوچنا اور غور و فکر کرنا ہوگا کے آزادی کے تقاضے کیا ہوتے ہیں اور آزاد قوم کی حیثیت سے ہمارا کیا مقام ہونا چاہیئے۔ پاکستان بڑی قربانیوں کے بعد وجود میں آیا ہے ہمیں پاکستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے تا کہ ہمارا یہ عظیم وطن مملکت خداداد پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن ہو۔ آج ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ اپنے ملک سے غربت، جہالت، دہشت گردی اور فرقہ واریت کو جڑ سے ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ہم پاکستان کی 77 ویں جشن آزادی منا رہے ہیں جس کے لئے پوری قوم کو بہت بہت جشن آزادی مبارک ہو۔

14 اگست جشن آزادی کی تقریب سے انچارج گلشن اقبال کیمپس و رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، افضال احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آزادی اور اس کے بنانے والوں نے بے شمار قربانیاں دیں اور پاکستان کیلئے اپنا تن، من، بچے، بزرگ، جوان اور سب کچھ قربان کیا۔ انہوں نے کہا نوجوانوں کو تعلیم پر پورا دھیان دینا ہوگا تا کہ آنے والے مستقبل میں اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کریں اور دنیا میں اپنے ملک کا نام روشن کریں۔ جشن آزادی کی تقریب میں قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، انچارج عبدالحق کیمپس و کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، ٹریژرار محمد دانش احسان، نجم العارفین، محمد صدیق، ڈاکٹر اختر رضا، ڈاکٹر عطیہ حسن، بشریٰ ارشد، پروفیسر زرینہ علی، ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، اقبال نقوی، ڈاکٹر حسن امام، ڈاکٹر زاہد شفیق بھٹی، ڈاکٹر شبر رضا، اظہر نقوی، اساتذہ اور غیر تدریسی عمال بڑی تعداد میں شریک تھے۔ اس موقع پر طلبہ نے پاکستانی ملی نغمے پیش کئے جبکہ پروگرام میں ملکی سلامتی و استحکام اور شہدائے افواج پاکستان کے درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

قابلیت حاصل کرنا ایک ہُنر ہے — سیکھنے کی صلاحیت ایک قدرتی تحفہ ہے — سیکھنے کی لگن انتخاب ہے

اکیڈمک کونسل کا (42) بیالیسواں اجلاس

اکیڈمک کونسل کا بیالیسواں (42) واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیر صدارت گلشن اقبال کیمپس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، انچارج گلشن اقبال کیمپس و رئیس کلیہ سائنس، قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج عبدالحق کیمپس و رئیس کلیہ فنون، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار و تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، شعبہ حیوانات، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، شعبہ نباتیات، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسیانی، شعبہ کیمیاء پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء/کنوینئر الحاق کمیٹی، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات، ڈاکٹر مہ جبیں، شعبہ فارماکولوجی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ اور دیگر درجِ ذیل صدور رو نامزد کردہ اساتذہ کرام شریک ہوئے جن میں ڈاکٹر شاہین عباس، شعبہ ریاضیاتی علوم، ڈاکٹر محمد شعیب، شعبہ طبعیات، ڈاکٹر زیبا پروین عمران، شعبہ خرد حیاتیات، ڈاکٹر گوہر علی مہر، شعبہ

جغرافیہ، ڈاکٹر محمد صارم، شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر صائمہ خلیق، شعبہ حیاتی کیمیاء، ڈاکٹر فہمیدہ تبسم، شعبہ اردو، اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، شعبہ اردو، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا شعبہ معاشیات، اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر محمد شیراز، شعبہ کمپیوٹر سائنس، اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر صبا بشیر، شعبہ سافٹ ویئر انجینئرنگ، اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر محمد زبیر خان نیازی، شعبہ اطلاقی طبعیات، اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر مریم سلطانہ، ڈاکٹر غزالہ شاہین، شعبہ نظمیات کاروبار، اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر محمد عمران شہزاد، شعبہ اطلاقی طبعیات، روشن علی، شعبہ نظمیات کاروبار، عبدالحق کیمپس، ڈاکٹر غزالہ یاسمین، الحاقی کالج بلوچستان کالج آف ایجوکیشن، غیاث الدین احمد، ناظم امتحانات (قائم مقام) اور ڈاکٹر شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغِ معیار، ڈاکٹر راشد تنویر، ڈائریکٹر ایڈمیشن، نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسلام آباد کیمپس کے شعبہ تجارت کے بی ایس، ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام (ADP)، بی ایس (چار سالہ پروگرام) کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریوں کی توثیق کی گئی۔ دفتر داخلہ کے پیش کردہ داخلہ پالیسی برائے سال 2025 کو منظور کیا گیا۔ HEC کی پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ پالیسی کی منظوری دی گئی۔ گلشن اقبال کیمپس میں شعبہ ابلاغ عامہ اور عبدالحق کیمپس میں شعبہ کمپیوٹر سائنس کے آغاز کی منظوری دی گئی۔ میرپور خاص میں نیا کیمپس کھولنے کی اصولی منظوری دی گئی۔ یونیورسٹی میں پروفیشنل ڈویلپمنٹ سینٹر (PDC) کے قیام کی منظوری دی گئی۔

وفاقی جامعہ اُردو کے تینوں کیمپسز میں سولر پینل سسٹم کی تنصیب

وفاقی اردو یونیورسٹی کے تینوں کیمپسز میں سولر پینل سسٹم کی تنصیب پر گفتگو کی گئی جس میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے بتایا کہ سولر سسٹم کی تنصیب کیلئے اعلیٰ تعلیم کمیشن 5 کروڑ روپے فراہم کرے گی جبکہ 5 کروڑ روپے جامعہ ہذا کے فنڈز سے لئے جائیں گے۔ اس حوالے سے سولر سسٹم کی تنصیب کیلئے جون 2024 کے اختتام تک پروجیکٹس کی تمام کاروائی مکمل کرتے ہوئے جولائی 2024 تک جامعہ کو سولر سسٹم پر منتقل کر دیا جائے گا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مزید ہدایت دی کہ تمام امور قوائد کو شفافیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سرانجام دیئے جائیں گے۔ اس حوالے سے ٹریژرار محمد دانش احسان کو کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا جو اس تمام امور کی نگرانی کریں گے جبکہ اراکین میں رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، سابق رجسٹرار ڈاکٹر ساجد جہانگیر، رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، ناظم امتحانات غیاث الدین، ڈائریکٹر P&D زاہد شفیق بھٹی، اسلام آباد کیمپس کے اسلام الحق پڈا اور ڈاکٹر راحت نے اجلاس میں شرکت کی۔

انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری اولیشٹن پولینڈ
اور
شعبہ بین الاقوامی تعلقات وفاقی اُردو یونیورسٹی کی مشترکہ کانفرنس

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے عالمی افہام وتفہیم اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کیلئے تعلیمی میدان میں تعاون کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولینڈ کے شہر اولیشٹن میں منعقد ہونے والی دوسری پولش، پاکستانی بین الاقوامی سائنسی کانفرنس میں اپنے خطاب میں کیا، جس کا موضوع تھا ''نیو ورلڈ آرڈر، ان اسٹیٹو نیسینڈی'' پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنوری نے کہا کہ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تعلیمی میدان میں تعلقات کو مضبوط بنانے کے پروگراموں اور تحقیقی اقدامات کو فروغ دینے میں اہم ہے ان کاوشوں سے دونوں ممالک کو فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ پاکستانی بین الاقوامی سائنسی کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں پاکستان اور پولینڈ کے نامور اسکالرز اور معززین نے شرکت کی ہے۔

اس کانفرنس کا اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس، یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری اولیشٹن، پولینڈ اور شعبہ بین الاقوامی تعلقات وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی نے مشترکہ طور پر کیا۔کانفرنس کا مقصد بین الاقوامی نظام میں جاری تبدیلی پر تنقیدی بحث کرنا ہے اور ابھرتے ہوئے رجحانات کی نشاندہی کرنا، تعاون کے مواقع تلاش کرنا اور ''نیو ورلڈ آرڈر'' کی بہتر تفہیم کو فروغ دینا شامل ہے۔افتتاحی سیشن میں ممتاز شخصیات نے شرکت کی، جن میں پروفیسر ڈاکٹر آرکاڈیوس زوکووسکی، ڈائریکٹر، انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس، یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری۔اولیشٹن شامل ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر پاول وائلگوز، وائس ریکٹر، یونیورسٹی آف وارمیا اینڈ مازوری۔اولیشٹن، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری وفاقی اردو یونیورسٹی پاکستان: اسلام آباد میں پولینڈ کے سفیر ماکیج پیارسکی، ڈاکٹر سید شہاب الدین، انچارج، شعبہ بین الاقوامی تعلقات، وفاقی اردو یونیورسٹی اور پروفیسر ڈاکٹر جوانا اوسٹوروچ۔کامینسکا، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، یونیورسٹی آف وارمیا اینڈ مازوری۔اولیشٹن نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولینڈ کے سفیر ماکیج پیارسکی نے پولینڈ اور پاکستان کے درمیان مضبوط تاریخی رشتوں پر زور دیا، دوطرفہ تعلقات کو گہرا کرنے میں علمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔دوروزہ کانفرنس کے دوران 50 سے زائد تحقیقی مقالے پیش کئے گئے۔

ڈاکٹر ثمرہ ضمیر وفاقی اردو یونیورسٹی میں بحیثیت قائم مقام رجسٹرار مقرر

ڈاکٹر ثمرہ ضمیر جامعہ میں بحیثیت قائم مقام رجسٹرار مقرر کردی گئیں، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا گیا، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر 24 سال سے وفاقی اردو یونیورسٹی میں اہم عہدے سنبھالتی رہی ہیں، ڈاکٹر ثمرہ اس سے قبل اردو ڈکشنری بورڈ میں ایڈمنسٹریٹر رہی ہیں، ان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے قیام کے بعد آپ کا تقرر یونیورسٹی کی پہلی اسسٹنٹ رجسٹرار کی حیثیت سے ہوا تھا، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر جامعہ میں ڈپٹی رجسٹرار اکیڈمک، ڈپٹی ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار اور ڈائریکٹر فنانس کے عہدوں پر فائز رہیں، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر یونیورسٹی آف کراچی سے ماسٹرز انگریزی ادب، اردو ادب اور پبلک ایڈمنسٹریشن میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کی حامل ہیں، لٹریچر میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر گلشن اقبال اور عبدالحق کیمپس کے ایوننگ کے انچارجوں سے میٹنگ کر رہی ہیں

شعبہ نفسیات کے زیرِ اہتمام آرٹس کونسل میں فرانزک نفسیات پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

شعبہ نفسیات (عبدالحق کیمپس) کے زیر اہتمام آرٹس کونسل کراچی میں فرانزک نفسیات پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے پیغام میں فرانزک نفسیات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ شیخ الجامعہ نے شعبہ نفسیات کی اس کاوش کو سراہا اور تمام ماہرین کو خوش آمدید کہا۔ شیخ الجامعہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی قومی وبین الاقوامی کانفرنس ہوتی رہیں گی جس سے معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔ شیخ الجامعہ نے تمام ماہرین سے گزارش کی کہ فرانزک نفسیات اور پاکستانی لیگل سسٹم کے اس اہم موضوع پر عملی اقدامات کی تجاویز بھی پیش کریں۔ بین الاقوامی ماہرین میں ڈاکٹر زعیمہ احمد (کینیڈا)، ڈاکٹر طارق ایم حسن (کینیڈا) اور ڈاکٹر ریضا فہمی

(انڈونیشیا) نے آن لائن شرکت کی۔ جبکہ قومی ماہرین میں پروفیسر ڈاکٹر جاوید عزیز مسعودی، ڈاکٹر جاوید عارف خشک، ڈاکٹر وحید احمد عباسی، مکیش کمار تلریجا، بیرسٹر عزیر علی خان غوری، سید آفتاب علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد، پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ علی، پروفیسر ڈاکٹر قدسیہ طارق، ڈاکٹر سید شمیم اعجاز، ڈاکٹر حنا عمران، ڈاکٹر ہارون الرشید، امتیاز علی خان اور ایچ ایم وقار عمر نے کانفرنس کے شرکاء کو فرانزک نفسیات اور پاکستانی لیگل سسٹم کے موضوع پر مفید معلومات فراہم کیں۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ پاکستان میں فرانزک نفسیات اور لیگل سسٹم کو مربوط کیا جائے اور نئی نئی ترامیم لائی جائیں۔ مزید برآں ماہر فرانزک نفسیات اور لیگل سسٹم کے ماہرین کو مشترکہ کاوشیں کرنی چاہئے کانفرنس کے ماہرین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس موضوع پر مستقبل میں بھی ایسے پروگرام ہونے چاہئیں تاکہ فرانزک نفسیات پر پالیسی بنانے میں مدد حاصل ہو۔ رئیس کلیہ سائنس وانچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے تمام ماہرین کو سراہا اور انہیں شیلڈ پیش کی۔ آخر میں شعبہ نفسیات کی جانب سے تمام ماہرین وشرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی خصوصی دعوت پر پروفیسر ڈاکٹر عدنان بدران صدر اسلام ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز پروفیسر ڈاکٹر الیاس بیدون ڈین آف سائنسز امریکن یونیورسٹی بیروت کا اسلام آباد کیمپس کا دورہ

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی خصوصی دعوت پر پروفیسر ڈاکٹر عدنان بدران سابق وزیر اعظم ہاشمی کنگڈم آف اردن، موجودہ صدر اسلام ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز و چانسلر آف جارڈن یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور پروفیسر ڈاکٹر الیاس بیدون، ڈین آف سائنسز امریکن یونیورسٹی بیروت، ٹریژرار اسلامک ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز، وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس تشریف لائے۔ ڈاکٹر احتشام الحق پڈا انچارج کیمپس، محمد علیم رضا ایڈیشنل رجسٹرار اور صدور شعبہ جات کی جانب سے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے وفاقی اردو یونیورسٹی میں خوش آمدید کہا گیا اور انچارج کیمپس کی جانب سے دونوں مہمانوں کو گلدستے پیش کیئے گئے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مہمانوں کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ دو دہائیوں سے پروفیسر ڈاکٹر عدنان بدران اور پروفیسر ڈاکٹر الیاس بیدون سے برادرانہ مراسم ہیں اور ہم نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

کے میدان میں ایک ساتھ بہت سی منازل طے کی ہیں۔ گلشن اقبال کیمپس کراچی سے پروفیسر ڈاکٹر زاہد انچارج گلشن اقبال کیمپس و رئیس کلیہ سائنس، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج عبدالحق کیمپس و انچارج کلیہ فنون اور محمد دانش احسان ٹریژرار نے آن لائن شرکت کی اور مختصراً اپنا تعارف پیش کیا اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کا وژن بتاتے ہوئے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی اگلے چند سالوں میں نہ صرف پاکستان بلکہ پوری امت مسلمہ کو ایسی قیادت فراہم کرے گی جو تعلیم، صحت اور تمام میدانوں میں بنیادی کردار ادا کرتی نظر آئے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر عدنان بدران سابقہ وزیر اعظم ہاشمی کنگڈم آف اردن، موجودہ صدر اسلامک ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز و چانسلر آف جارڈن یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد میں خصوصی دعوت پر پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی آ کر بہت خوشی محسوس ہوئی اور بتایا کہ میں پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی قائدانہ صلاحیتوں سے بہت متاثر ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی قیادت میں دنیا کی ایک بہترین یونیورسٹی بنے گی اور پوری دنیا اور بالخصوص پاکستانی اس کے ثمرات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہاشمی کنگڈم آف اردن کے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ساتھ دفاع، تعلیم اور فنانس کے شعبہ میں تعلقات ہیں اور ان میں مزید اضافے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عدنان بدران نے صدور شعبہ جات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے وقت میں پانی، انرجی، بنیادی اور معیاری خوراک سب سے بڑے چیلنج ثابت ہوں گے اور ان سب کا بالواسطہ تعلق آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ڈیٹا بیس اور ٹیکنالوجی سے ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے انسانی وسائل کو منتخب جگہ پر لگائیں اور کارآمد بنائیں۔ پروفیسر ڈاکٹر الیاس بیدون ڈین آف سائنسز امریکن یونیورسٹی بیروت، ٹریژرار اسلام ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز نے وفاقی اردو یونیورسٹی میں دعوت دینے پر پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ بحثیت نائب صدر اسلامک ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز آپ کی بہت خدمات ہیں اور امید ہے کہ اسی وژن اور جذبے کیساتھ آپ وفاقی اردو یونیورسٹی کو دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں لاکھڑا کریں گے۔ آخر میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے دونوں مہمانوں کا وفاقی اردو یونیورسٹی میں آمد پر خصوصی شکریہ ادا کیا اور شیلڈ اور تحائف پیش کیئے۔

"بابائے اردو مولوی عبدالحق اردو زبان و ادب کی وہ عظیم ہستی ہے جن کا نام اردو ادب میں ہمیشہ زندہ رہے گا"
شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

بابائے اردو مولوی عبدالحق کی 63 ویں برسی کے موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور انجمن ترقی اردو کے صدر واجد جواد، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال، سید عابد رضوی، ڈاکٹر کمال حیدر، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، شاداب احسانی، ڈاکٹر محمد صارم، ٹریژرار دانش احسان، نجم العارفین و دیگر نے بابائے اردو مولوی عبدالحق کے مزار پر گل افشانی و فاتحہ خوانی کی۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے کیا اور نظامت کے فرائض روشن علی سومرو نے سرانجام دیئے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بابائے اردو آخری دم تک اردو زبان کی خدمت کرتے رہے اور ہم ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اردو زبان سے بے پناہ محبت کی۔ مولوی عبدالحق اردو زبان و ادب کی وہ عظیم ہستی ہے جن کا نام اردو ادب میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی کو زبان، نسل اور مذہب پر کوئی ترجیح حاصل نہیں، کسی کو بدنظمی اور غلط کام نہیں کرنے دیں گے۔ صدر انجمن ترقی اردو واجد جواد نے کہا کہ اردو کی ترقی و ترویج مولوی عبدالحق کا مشن تھا، انہوں نے قیام پاکستان سے قبل

قائداعظم محمد علی جناح کے سامنے ایک ایسی جامعہ کے قیام کا مدعا رکھا تھا، جس کا ذریعہ تعلیم اردو زبان ہو۔ جامعہ اردو بابائے اردو مولوی عبدالحق کی زندگی بھر کی کوششوں کا ثمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو دنیا کی عظم زبانوں میں سے ایک ہے۔ تقریب سے سید عابد رضوی، ڈاکٹر شاہد اقبال، ڈاکٹر کمال حیدر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بابائے اردو پاکستان بنانے والے ہراول دستے میں شامل تھے۔ انہوں نے برصغیر میں اردو کے فروغ کی تحریک شروع کی اور جامعہ عثمانیہ کے قیام میں پیش پیش رہے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اپنی زندگی علم و ادب میں صرف کر دی ہم بابائے اردو مولوی عبدالحق کی 63 ویں برسی پر ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ اردو اور انجمن ترقی اردو ایک رشتہ ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کو واجد جواد نے اردو یونیورسٹی کے احاطے میں موجود انجمن ترقی اردو کی قدیم عمارت کا دورہ کرایا، جہاں انجمن کی عمارت کی تزئین و آرائش اور مرمتی کام کا جائزہ لیا گیا۔ تقریب میں انجمن اساتذہ عبدالحق کیمپس کے جنرل سیکریٹری روشن علی سومرو جوائنٹ سیکریٹری ڈاکٹر محمد عثمان اور خازن ڈاکٹر شجاع الدین نے بابائے اردو مولوی عبدالحق کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ جبکہ عدیل صابر، جاوید ناز، آصف علی اور اساتذہ و غیر تدریسی عمال شریک تھے۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 59 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا انسٹھواں (59th) اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ شعبہ اردو، ڈاکٹر مریم سلطانہ شعبہ ریاضیاتی علوم، ڈاکٹر راحت اللہ شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی انچارج کلیہ معارفِ اسلامی، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج شعبہ تعلیمات، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر رجسٹرار (قائم مقام) بطور سیکریٹری اور اسسٹنٹ رجسٹرار راشدہ خاتون موجود تھیں۔ اجلاس میں امیر اللہ خان ولد محمد صادق خان (اسلامیات)، محمد عمران ناصر ولد محمد سلیم ناصر (ماحولیاتی سائنس)، طاہرہ جبین صالح بنت صالح محمد خان (معاشیات) (اسلام آباد) کو پی ایچ ڈی کی اسناد تفویض کی گئیں۔ جبکہ سبین عزیز اللہ بنت عزیز اللہ (ریاضیاتی علوم)، سمن بنت ہیر آنند ہندو چندانی (کیمیاء)، نورین نور بنت راؤ نور احمد، ماہ پارہ حبیب بنت سید محمد حبیب (تعلیمات)، محمد یوسف ولد خواجہ محمد متین (بین الاقوامی تعلقات)، سید عماد الدین ولد سید وسیم الدین (بین الاقوامی تعلقات)، محمد فاروق سمیع ولد محمد سمیع الدین (ابلاغِ عامہ)، حاجی شیر محمد ولد غلام حیدر نظامانی (سندھی)، غلام بشیر بگھیو ولد شاہ محمد بگھیو (سندھی)، نگہت پروین بنت محرم علی عباسی، انعام الرحمٰن ولد نعیم اللہ (اسلامیات) (اسلام آباد)، عائشہ بنت محمد حبیب، انعام الحق ولد عبدالحق، صدیق الرحمٰن ولد عصمت اللہ (عربی) کو ایم فل جبکہ سائرہ احمد بنت مشتاق احمد اعوان (نظمیات کاروبار) (اسلام آباد) کو ایم ایس کی اسناد تفویض کی گئیں۔

شعبہ حیاتی حرفت کا طلبہ کے ہمراہ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی کا دورہ

سابق رجسٹرار ڈاکٹر ساجد جہانگیر کے تعاون سے صدر شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز کی زیرِ سرپرستی شعبہ کی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر سدرہ شاہین کے ہمراہ طلبہ کے گروپ کو انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) کراچی میں واقع (IBA Center for Entrepreneurial Development) کا دورہ کرایا گیا۔ IBA میں Center for Entrepreneurial Development موجود نمائندوں کی طرف سے IBA کی تاریخ اور آئی بی اے کی طرف سے جاری کردہ پروگراموں اور کورسز کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سدرہ شاہین نے اس ضمن میں معلومات فراہم کیں کہ بائیو پروڈکٹس کو کس طرح مارکیٹ میں لایا جاسکتا ہے اور کس طرح انٹرپرینیور شپ کے طریقے استعمال کرتے ہوئے اسٹارٹ اپس کئے جاسکتے ہیں، نمائندے نے یقین دلایا کہ وہ جامعہ اردو کے طلبہ کو IBA تجارت ومہارت کی دنیا میں آگے بڑھنے اور ان سے جڑے ہوئے لوگوں سے ملنے کے مواقع اور پلیٹ فارمز فراہم کریں گے جو یونیورسٹی کی ترقی کیلئے بہت خوش آئند ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر سدرہ نے کہا کہ وہ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کے انتہائی مشکور ہیں کہ انہوں نے ہمیشہ شعبہ حیاتی حرفت کی سرگرمیوں کو سراہا اور ان کی تعلیمی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کی۔

پاکستان بائیولوجیکل سیفٹی ایسوسی ایشن کے وفد کا گلشن اقبال کیمپس کا دورہ

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے پاکستان بائیولوجیکل سیفٹی ایسوسی ایشن کے صدر سعید خان اور نمائندہ ہیلتھ سیکورٹی پارٹنر جاوید خان نے گلشن اقبال کیمپس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان چیپٹر کے دونوں اداروں کے سربراہان نے وفاقی جامعہ اردو میں بائیوسیفٹی، بائیوسیکورٹی کے حوالے سے سہولیات مہیا کرنے میں معاونت کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کرنے کیساتھ جامعہ اردو میں کراچی کی پہلی سینٹرالائزڈ انسزیٹنگ فسلیٹی بنانے کی بھی یقین دہانی کرائی جبکہ ہیلتھ سیکورٹی پارٹنر اردو یونیورسٹی میں لیب کی تجدید اور اساتذہ وطلبہ کی ٹریننگ میں مدد فراہم کرے گی۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور استنبول صباحتین زیم یونیورسٹی کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور استنبول صباحتین زیم یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی امور کے مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوگئے۔ مفاہمتی معاہدے کی تقریب کراچی میں ترکش قونصلیٹ میں منعقد ہوئی اس موقع پر کراچی میں تعینات ترکش قونصل جنرل جمال سانگو نے اردو یونیورسٹی کے اعلیٰ سطحی وفد کو قونصلیٹ میں خوش آمدید کہا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے وفد میں انچارج کیمپس ڈاکٹر شاہد اقبال، قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر شہاب الدین، ڈائریکٹر اوریک ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار ڈاکٹر شہزاد خرم، یونیورسٹی سینیٹ ممبر ڈاکٹر کمال حیدر، یونیورسٹی اساتذہ انجمن کی صدر و چیئرپرسن ابلاغ عامہ ڈاکٹر مسرور خانم کے

علاوہ سینئر اساتذہ کرام موجود تھے۔ ترکش قونصل جنرل جمال سانگو سے اس موقع پر اساتذہ کے وفد نے مختلف تعلیمی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ترکش قونصلر نے کہا کہ صباحتین یونیورسٹی کے ساتھ تعلیمی وتدریسی مفاہمت کے سلسلے کو مزید فروغ دے کر موثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ترکیہ کی حکومت کو خوشی ہوگی کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے تعلیمی معیار اور ساتھ ساتھ انفرااسٹرکچر کو بہتر کرنے، طلبہ واساتذہ کے تبادلے کے پروگرامات کے علاوہ اسکالرشپ کے لئے بھی معاونت کرے۔ ترک قونصلر جنرل نے کہا کہ پاکستانیوں کے ترکیہ سے محبت وتعلق کی بنیاد پر اردو یونیورسٹی میں ترک زبان سکھانے کے حوالے سے مرکز قائم کیا جائے گا۔ یونیورسٹی انتظامیہ واساتذہ کرام کے وفد نے قونصلیٹ جنرل کے تعاون وتعمیری منصوبوں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمل پاکستان وترکیہ کے باہمی تعلقات کو مضبوط کرنے کا باعث بنے گا۔

ڈاکٹر ثمرہ ضمیر قائم مقام رجسٹرار صاحبہ وفاقی اردو یونیورسٹی کا پاکستان کی 77 جشن آزادی کے موقع پر خواتین اساتذہ اور اسکاؤٹس کے ساتھ گروپ فوٹو

شعبہ حیاتی حرفت اور پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے ادارے (PARK) کے باہمی اشتراک سے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ حیاتی حرفت اور پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے کراچی میں قائم ادارے PARK کراچی کے باہمی اشتراک سے مشروم کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی آرگنائزر صدر شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر زینب بی بی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فرزانہ عثمان اور سینئر سائنٹیفک آفیسر، مشروم ٹریننگ انچارج ڈاکٹر عظمیٰ ستارہ نے تربیتی شرکاء کا خیر مقدم کیا اور انہیں تربیتی ورکشاپ کے مینڈیٹ/ مقاصد اور دیگر تحقیقات کے بارے میں بتایا۔ دو روزہ

ورکشاپ میں تربیت حاصل کرنے والوں نے مختلف سبسٹریٹ کی کیمیکل اور غیر کیمیکل طریقوں کے ساتھ تیاری کے استعمال، مشروم کے ٹشو کلچر، Reishi اور Milky مشروم کی نئے طریقے سے کاشت، گروتھ روم اور مشرومز کی کٹائی، خالص سپون کلچر/سپون کی تیاری کے بارے میں سپون اور مشرومز پروڈکشن لیب میں ہینڈ آن ٹریننگ حاصل کی۔ تربیتی ورکشاپ میں شامل ہونے والے شرکاء کو سپون/مشروم کی پیداوار کے دوران استعمال ہونے والے کیمیکل اور آلات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے موقع پر ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ذاکر حسین ڈاھری، ڈائریکٹر FQSRI ڈاکٹر پرویز احمد بلوچ، رئیس کلیہ سائنس وانچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر محمد زاہد، سابق رجسٹرار ڈاکٹر ساجد جہانگیر، پروگرام کے آرگنائزر ڈاکٹر منزہ دانش، ڈاکٹر زینب بی بی اور ڈاکٹر فرزانہ عثمان کو مشروم کلٹیویشن ٹیکنالوجی کے کامیاب ورکشاپ منعقد کروانے پر مبارک باد دی۔ اور ڈاکٹر عظمیٰ ستارہ کی بطور ٹریننگ انچارج بہترین کارکردگی کو سراہا آخر میں ٹریننگ حاصل کرنے والے شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے اور تمام مہمانوں، آرگنائزر اور ٹریننگ انچارج کو شیلڈ پیش کی گئیں۔ تمام تربیت حاصل کرنے والے شرکاء نے مستقبل میں اس ٹریننگ ورکشاپ سے بھرپور استفادہ لیتے ہوئے مشروم کو کاروبار کے طور پر شروع کرنے اور دوسروں کو بھی اس کی آگاہی دینے کے عزم کا اظہار کیا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور دی انٹلیکچول پراپرٹی الرٹ کے مابین تعلیم اور شعور کو فروغ دینے کیلئے مفاہمتی یادداشت

وفاقی اردو یونیورسٹی اور دی انٹلیکچول پراپرٹی الرٹ (IPA) کے مابین تعلیم اور شعور کو فروغ دینے کی غرض سے ورکشاپس، انٹرن شپس، تربیتی کورسز اور نصاب کی تبدیلی و ترقی سمیت مختلف اقدامات پر تعاون کے لئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے، اس شراکت داری کا مقصد فیکلٹی ممبران اور طلبہ کے وسیع تر کمیونٹی کے درمیان انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس (IPR) کی سمجھ کو فروغ دینا ہے۔ یہ معاہدہ یونیورسٹی کی تحقیقی ترقی میں معاون ثابت ہوگا۔ معاہدے پر (CEO) ٹیپا تجمل حیدر اور پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، انچارج گلشن کیمپس و رئیس

کلیہ سائنس نے دستخط کیے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر محمد صارم، چیئرمین شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر سدرہ شاہین، لیکچرار شعبہ حیاتی حرفت اور تحسین حیدر، منیجنگ پارٹنر ٹی ڈی پی نے بطور کوآرڈینیٹر جبکہ ڈاکٹر شبر رضا، ڈائریکٹر QEC اور ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز، چیئرپرسن شعبہ حیاتی حرفت نے گواہ کے طور پر معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد کا کہنا تھا کہ یہ باہمی شراکت داری ہمارے طلبہ کے لئے مختلف ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ مینجمنٹ، فروغ تعلیم خصوصاً آئی پی آر کے بارے میں معلوماتی مضامین، انٹرویوز اور دیگر مناسب معلومات پر مبنی مواد کا احاطہ کرے گی۔ انہوں نے شعبہ حیاتی حرفت اور دیگر اساتذہ و طلبہ کو اس مفید معاہدے کی تکمیل پر مبارکباد پیش کی۔

شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ میں بموقع ظہرانہ کے موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی میں لیڈیز کلب کی بانی ڈاکٹر ثمرہ ضمیر اور روح رواں ڈاکٹر عطیہ حسن کا کلب کی دیگر ممبران کے ساتھ گروپ فوٹو

عبدالحق کیمپس کے سینئر اساتذہ کرام پر مشتمل وفد کی گورنر سندھ جناب کامران ٹیسوری سے ملاقات

گورنر سندھ جناب کامران ٹیسوری صاحب سے وفاقی اردو یونیورسٹی عبدالحق کیمپس کے سینئر اساتذہ کرام پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں یونیورسٹی کے مالی معاملات اور بالخصوص عبدالحق کیمپس کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے مثبت اور بار آور گفتگو ہوئی۔ گورنر صاحب نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے گورنر ہاؤس سے اپنا نمائندہ مقرر کیا جو کہ عنقریب عبدالحق کیمپس کا دورہ کرینگے اور اپنی رپورٹ مرتب کر کے گورنر صاحب کو پیش کرینگے جس کے بعد تعمیر و ترقی کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے عملی اقدامات کیئے جائیں گے۔

وفد میں شامل اساتذہ کرام نے گورنر سندھ، جامعہ بنوریہ عالمیہ پرنسپل اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے فاضل مفتی ڈاکٹر نعمان نعیم صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس وفد کی سربراہی ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کیمپس و انچارج کلیہ فنون نے کی جبکہ دیگر اراکین میں ڈاکٹر حافظ محمد ثانی (انچارج کلیہ معارف اسلامیہ) ڈاکٹر کمال حیدر (سینئر و انچارج کلیہ تعلیمات) ڈاکٹر عبدالماجد صاحب (انچارج شعبہ ادیان عالم)، ڈاکٹر عرفان عزیز صاحب (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ ابلاغ عامہ) کے معتمد عمومی جناب روشن علی صاحب (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ نظمیات کاروبار) شامل تھے۔

شعبہ کیمیاء کے تحت Climate Change and its impact on water quality and public health کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ڈاکٹر فواد احمد، صدر شعبہ کیمیاء پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسیانی، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، پروفیسر ڈاکٹر وقار حسین، عمران صبر، ڈاکٹر غلام مرتضیٰ، ڈاکٹر صدف سلطانہ اور ڈاکٹر کوثر یاسمین خطاب کر رہے ہیں

شعبہ تعلیم اساتذہ کا طلبہ کے ہمراہ مہٹہ پیلیس عجائب گھر کا دورہ

شعبہ تعلیم اساتذہ کے صدر شعبہ ڈاکٹر کمال حیدر کی زیر سرپرستی لیکچرار محمد ذوالقرنین حیدر اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فہمیدہ بانو کی سربراہی میں شعبے کے B.Ed سوئم سمسٹر کے طلبہ کے لئے مہٹہ پیلیس Mohata Palace Museum کے مطالعاتی دورے کا اہتمام کیا گیا۔ دورے کا مقصد طلبہ و پاکستانی آرٹ اینڈ کرافٹ اور کیلیگرافی Arts, Crafts and Calligraphy کے بارے میں معلومات میں اضافہ کرنا تھا۔کورس انچارج ذوالقرنین حیدران کے ہمراہ تھے اور درجہ بدرجہ طلبہ کو مہٹہ پیلیس اور وہاں موجود نادر اشیاء کی تاریخ سے آگاہ کررہے تھے۔انہوں نے پیلیس کے میوزیم میں قائداعظم محمد علی جناح کی زندگی کے بارے میں اور پاکستان کے اولین آرٹسٹ محترم صادقین کے آرٹس ورک پر مبنی اشیاء کی نمائش کا دورہ بھی کیا۔اس کے علاوہ انہیں سندھ کی تہذیب وثقافت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔

شعبہ اُردو کے زیرِ اہتمام ”تعلیم پر نوآبادیات اور مابعد نوآبادیات کے اثرات“ کے موضوع پر لیکچر

شعبہ اردو کے زیر اہتمام ”تعلیم پر نوآبادیات اور مابعد نوآبادیات کے اثرات“ کے موضوع پر لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔نظامت ڈاکٹر نادیہ راحیل نے کی۔مقرر ڈاکٹر اصغر دشتی کا کہنا تھا کہ کروڑوں ہندوستانیوں کو مٹھی بھر انگریزوں نے دو صدیوں تک اپنا ذہنی غلام بنا کر رکھا۔یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔انگریزوں نے مشرقی تہذیب کو جہالت سے تشبیہ دی اور مغربی اقدار کو ہمیشہ مقدم سمجھا اسے اعلیٰ معیار کا حامل سمجھا یا گیا ہے۔ذہنی غلامی کا یہ تسلط تعلیم وادب کے ذریعے حاصل کیا گیا۔ایسی تعلیمی پالیسیز بنائی گئیں جس میں ہندوستانیوں کو کمتر ذہنیت کا حامل سمجھا گیا۔1887 کے بعد اردو میں نوآبادیاتی ادب شروع ہوا جس میں سرسید احمد خان، الطاف حسین حالی، علامہ محمد اقبال سمیت

نامور ادباء وشعراء نے ایسا ادب لکھا جو نوآبادیات کے خلاف مزاحمت کے بجائے حمایت کررہا تھا۔ایک طویل عرصے بعد ردعمل کی تحریک شروع ہوئی تو حسرت موہانی سمیت دوسرے اکابرین نے مختلف نقطہ نظر پیش کیا۔آج بھی ہمارا تعلیمی نظام نوآبادیاتی سوچ کے شکنجے میں ہے۔جس کو درست راہ پر لانے کی ضرورت ہے۔ لیکچر کے اختتام پر طلبہ وشرکاء کی جانب سے سوال وجواب کا سلسلہ ہوا جس کے بعد صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے مقرر اصغر دشتی اور مختلف شعبہ جات کے مہمان اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔

شیخ الجامعہ کا مسجد اخیار میں پودا لگانے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے جامع کی مسجد اخیار میں وضو کے استعمال شدہ پانی کو محفوظ کرنے اور اس سے مسجد کے باغ میں لگے پودوں کو سیراب کرنے کے منصوبہ کی کامیاب تکمیل کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسجد صرف نماز پڑھنے کی جگہ ہی نہیں بلکہ حصول تعلیم کا بھی مقام رکھتی ہے۔انہوں نے مسجد کے پیش امام وخطیب ڈاکٹر محمد اقبال احمد، مؤذن و دیگر انتظامیہ جو کہ نمازیوں کے لئے خدمات انجام دیتے ہیں ان کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور امام مسجد ہمارا دینی رہنما ہوتا ہے۔مسجد صرف اللہ تعالی کی عبادت کی جگہ ہے یہاں دنیاوی گفتگو سے بچنا چاہیے۔شیخ الجامعہ نے کہا کہ وضو کے استعمال شدہ پانی کو جمع کیا جانا چاہئے تا کہ اس پانی

سے مسجد کے باغ اور پودوں کو سیراب کیا جائے یہ ایک بڑا اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ عہد کرنا ہے کہ ہم اپنا کام ایمانداری، محنت اور لگن سے کریں گے کسی کو دوسرے پر فوقیت نہیں دیں گے کیونکہ ہمارے نبی اکرم ﷺ کا فرمان بھی یہ ہے کہ رنگ، نسل و مذہب، نہ کالے کو گورے پر اور نہ گورے کو کالے پر فضیلت حاصل ہے اور ہمیں اللہ تعالی کی ذات کا صبح وشام شکرادا کرتے رہنا چاہیے کہ اس ذات نے ہمیں مسلمان پیدا کیا اور ہمیں انسانیت کا درس دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ وضو کا استعمال شدہ پانی جہاں پودوں کو سرسبز وشاداب کرے گا وہاں پانی کی ضروریات کو پورا کرے گا اس سلسلے میں ہمیں مزید اقدامات کرنا ہوں گے جس سے ہمیں پانی کی کمی کا سامنا نہیں ہوگا۔اس موقع پر انچاج گلشن کیمپس ورئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، ڈاکٹر محمد علی ویریسیانی، قائم مقام ٹریژار محمد دانش احسان، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، محمد صدیق، قائم مقام ناظم امتحانات غیاث الدین، ڈاکٹر زاہد خان، افضال احمد، زوہیب فرید سمیت ملازمین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

شعبہ خصوصی تعلیم کا "امید فار اسپیشل نیڈ چلڈرن" کے مرکز کا دورہ

شعبہ خصوصی تعلیم، عبدالحق کیمپس کے اساتذہ کی جانب سے خصوصی تعلیمی ادارے کے مرکز ''امید فار اسپیشل نیڈ چلڈرن''، میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی ماں کی ذہنی صحت، خاندانی بہبود، باہمی تعلقات کے حوالے سے آگاہی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں شعبے کے اساتذہ ڈاکٹر ثناء اختر، ڈاکٹر فرحت خانم اور ڈاکٹر اسماء مسعود نے خصوصی طلبہ کی ماں سے ان کے مسائل کے بارے میں بات کی اور ان کو مطلوبہ رہنمائی فراہم کی، اس نشست کے انعقاد میں مرکز امید کی انتظامیہ نے اہم کردار ادا کیا۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 60 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق(GRMC) کا60واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسرڈاکٹرضابطہ خان شنواری کی زیرِصدارت ہوا۔اجلاس میں پروفیسرڈاکٹرمحمد زاہد رئیس کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی، پروفیسرڈاکٹرمسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت، معاشیات، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ شعبہ اردو، ڈاکٹرمریم سلطانہ شعبہ ریاضیاتی علوم، ڈاکٹر راحت اللہ شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ، ڈاکٹرحافظ محمد ثانی انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹرعارفہ اکرم انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹرشاہد اقبال انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹرثمرہ ضمیر رجسٹرار (قائم مقام) بطور سیکریٹری موجود تھے۔اجلاس میں قیصر جاوید ولد ریاست علی (بین الاقوامی تعلقات)، حبیب الرحمٰن یزدانی ولد اعجاز، محمد وقار ولد فقیر تاج (اسلامیات)، محسن ولد وزیر محمد (ابلاغِ عامہ)،

عرفان احمد ولد محمد جعفر (سندھی)، فاروق رشید ولد محمد ضیاء الرشید، محمد علی ولد نواب دین (معاشیات) (اسلام آباد) کو پی ایچ ڈی کی اسناد تفویض کی گئیں۔سمیع اللہ ولد حاجی فیض الحق (کیمیاء)، یوسف خان ولد چینار گل، محمد اظہر خان ولد محمد نصیر خان (تعلیمات)، حافظ محمد نوید نون ولد محمد اقبال نون (بین الاقوامی تعلقات)، محمد بلال ولد سید محمد، عبید اللہ ولد نہال خان، محمد عزیز ولد محمد جان (عربی)، سید علی رضا ولد سید خرم جاوید (ابلاغِ عامہ)، صدام حسین، ولد منظور احمد، افسانہ یوسف بنت محمد یوسف، خدیجہ اکبر بنت محمد اکبر خان، جمال الدین مناف ولد عبدالمناف (اردو) (اسلام آباد)، وسیم احمد فاروق ولد علی، محمد زبیر ولد محمد مشتاق، سعید اللہ ولد کچکول، ابوبکر کیانی ولد محمد اسلم کیانی، طاہرہ پروین بنت شرافت حسین، مدثر ولد محمد سلیم (اسلامیات) (اسلام آباد)، یسریٰ ذکی بنت ذکی احمد خان، سدرا صوالحین بنت محمد اشرف (طبعیات) (اسلام آباد) کو ایم فل کی اسناد تفویض کی گئیں۔

یومِ دفاع کے موقع پر گلشن کیمپس میں طلبہ کیلئے ملی نغموں اور کوئز مقابلوں کا انعقاد

گلشن اقبال کیمپس کی مشیر امور طلبہ کی جانب سے یوم دفاع کے موقع پر طلبہ کے لئے ملی نغموں اور کوئز مقابلوں کا انعقاد کیا گیا اور اس دن کی اہمیت اور پاک فوج کے کردار کو سراہا گیا، اس پروگرام میں طلبہ اور اساتذہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ طلبہ سے انچارج کیمپس و رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر زرینہ علی، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، ڈاکٹر عطیہ حسن اور فرزند علی نے طلبہ سے خطاب میں کہا کہ 6 ستمبر 1965 کا دن عسکری اعتبار سے تاریخ میں کبھی نہ بھولنے والا قابلِ فخر دن ہے جب بھارت نے دفاعی وسائل کے ساتھ اپنے ہمسایہ ملک پاکستان پر رات کے اندھیرے میں فوجی حملہ کر دیا۔ ہماری غیور و پاک فوج اور عوام نے اپنے دشمن کے زمینی اور فضائی حملہ کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دشمن کے سارے عزائم خاک میں ملا دیئے۔

سولرانرجی توانائی کے بحران کو کم کر سکتی ہے' پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان

شعبہ کیمیاء کے مایاناز سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری دنیا سمیت پاکستان دور حاضر میں شدید توانائی کے بحران کا شکار ہے۔ اس کی اص وجہ یہ ہے کہ فوسل فیولز کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں کیونکہ ان کا استعمال آبادی، ٹرانسپورٹ اور صنعتوں کے مسلسل اضافے کے ساتھ ساتھ بتدریج بڑھ رہا ہے۔ ایک وقت آئے گا دنیا فوسل فیول سے ہٹ کر متبادل توانائی کے ذرائع کو فوقیت دے گی۔ ان متبادل ذرائع میں سب سے اہم ذریعہ سورج کی توانائی ہے۔ سورج توانائی کا سب سے بڑا منبع ہے۔ سورج سے حاصل ہونے والی توانائی گرین، کلین اور ماحول دوست ہے۔ شمسی توانائی کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عوام میں شعور بیدار ہوتا جا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ سولر انرجی کی ٹیکنالوجی فروغ پا رہی ہے۔ عوام اپنی مدد آپ اس ٹیکنالوجی کو پروموٹ کر رہے ہیں لیکن حکومت عوام کو سہولت دینے کی بجائے سولر پر ٹیکس لگانے کی باتیں کر رہی ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ وہ عوام کی کوششوں کو سراہے تاکہ عوام بڑے پیمانے پر سولر پلانٹ لگانے سے سولر انرجی توانائی سے مستفید ہوں۔

محترم شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی کاوش سے (CERN Gineva) میں واقع دنیا کی سب بڑی تجربہ گاہ کا Online Tour ہوا جس میں کراچی اور اسلام آباد کیمپس کے اساتذہ کرام ڈاکٹر شبر رضا، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر محمد صارم، ڈاکٹر عدیل طاہر، ڈاکٹر مسعود رضا، ڈاکٹر محمد شعیب، ڈاکٹر محمد چوہان، ڈاکٹر نسیم حسن شاہ اور طلبہ نے شرکت کی

وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ اورک (ORIC) اور ماحولیاتی سائنس کے باہمی اشتراک سے ماحولیاتی تحفظ سے آگاہی کے موضوع پر ہونے والے سیمینار سے جامعہ اردو کے کیمپس انچارج و رئیس کلیہ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، سابق رجسٹرار ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈائریکٹر اورک (ORIC) ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر حق نواز عباسی، صدر شعبہ ماحولیاتی سائنس عائشہ لینا، میڈیا کوآرڈینیٹر وفاقی وزیر برائے بحری امور اور پاکستان اولمپک انوائرمنٹ کمیشن کی ممبر تہمینہ آصف خطاب کر رہے ہیں جبکہ طلبہ شریک ہیں

شعبہ کیمیاء کے زیرِاہتمام Drinking Water Analysis کے عنوان سے ایک روزہ ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ کیمیاء Chemistry کے تحت تحقیقی ادارے Segmite کے تعاون سے Drinking Water Analysis کے عنوان سے ایک روزہ ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے Online شمولیت کی۔ جبکہ اس موقع پر صدر شعبہ کیمیاء پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، رئیس کلیہ سائنس وانچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، سابق رجسٹرار ڈاکٹر ساجد جہانگیر بھی موجود تھے۔ جبکہ آرگنائزر میں شعبہ کیمیاء کی پانی کی تحقیقاتی لیب Water Research Lab (WRL) کے اراکین ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، ڈاکٹر کوثر یاسمین اور ڈاکٹر صدف سلطان اور ڈاکٹر ثوبیہ پرویز شامل ہیں۔ یہ ورکشاپ اس ٹیم

کی کاوشوں کا نتیجہ ہے اس تحقیقاتی ٹیم کے گزشتہ پروجیکٹس میں کئی طرح کے پروگرامز شامل ہیں۔ اس ورکشاپ کے اسپیکرز یحییٰ وسیم، چیف کیمسٹ کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن، ڈاکٹر کوثر یاسمین، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ کیمیاء اور ڈاکٹر صدف سلطان شامل تھیں۔ ٹریننگ ورکشاپ کے مقررین نے پانی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا تقریباً 70% فیصد پانی پر مشتمل ہے زندگی بلکہ حیات ہی کا تصور پانی کے بغیر ناممکن ہے اس ٹریننگ ورکشاپ میں پانی اور بالخصوص پینے کے پانی کی جانچ کرنے کے طریقوں پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔

شعبہ تعلیمات "عبدالحق کیمپس" کے تحت جشن آزادی کا پروگرام

وطن عزیز سے محبت سکھانا ہمارے نصاب کا حصہ ہے جو عملی طریقہ تعلیم کے ذریعہ سکھایا جاتا ہے، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج رئیس کلیہ تعلیمات عبدالحق کیمپس کے تحت وطن

عزیز سے محبت میں پاکستان کی جشن آزادی کا دن منایا اس موقع پر ڈاکٹر کمال حیدر ڈین شعبہ تعلیمات اور پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف خرم نے اپنے خطاب میں میں کہا کہ وطن سے محبت سکھانا ہمارے نصاب کا حصہ ہے جو عملی طریقہ تعلیم کے ذریعے سکھایا جاتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ حقیقی ترقی کا راز قومی زبان کی ترویج میں ہے اس لئے اردو کے نفاذ کو اپنا شعار بنائیں۔ تقریب میں طلبہ نے تقاریر کے ذریعہ وطن سے محبت اور وفاداری کی تجدید کی اور لوک ڈانس پیش کیا۔ اس موقع پر طلبہ اور اساتذہ نے بھرپور جذبہ کے ساتھ نغمے پیش کئے اور کیک کاٹ کر اس تقریب کو یادگار بنایا۔

شعبہ نفسیات اور ٹرانسفارمیشن ویلنس کلینک کے اشتراک سے ایک عالمی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ نفسیات عبدالحق کیمپس اور ٹرانسفارمیشن ویلنس کلینک کے اشتراک سے ایک عالمی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں صبح و شام کے آخری سال کے ساٹھ سے زائد طلبہ نے شرکت کی۔اس ورکشاپ میں کینیڈا سے آئے معروف ماہرین، ڈاکٹر زبیر حسین اور مسز وارثا زینب نے ٹراما فوکسڈ سی بی ٹی (Cognitive Behavioral Trauma Focused Therapy) پر روشنی ڈالی۔ورکشاپ کے دوران، ڈاکٹر زبیر حسین اور مسز وارثا زینب نے مختلف اقسام کے ٹراما،

PTSD کی علامات اور ٹراما فوکسڈ سی بی ٹی کے علاجی منصوبے پر تفصیل سے گفتگو کی۔انہوں نے وضاحت کی کہ کس طرح مختلف اقسام کے ٹراما ذہنی اور جسمانی مسائل کا باعث بنتے ہیں اور PTSD کی علامات کی شناخت اور علاج کیسے ممکن ہے۔شرکاء نے تربیتی سیشن کو بہت مفید قرار دیا اور اس سے حاصل شدہ معلومات کو اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں استعمال کرنے کا عزم ظاہر کیا۔اختتامی تقریر میں ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج اور رئیس کلیہ عبدالحق کیمپس اور صدر شعبہ نفسیات نے تمام مہمانوں، اساتذہ) ڈاکٹر عطیہ خاتون، ڈاکٹر شیبا فرحان، ڈاکٹر طوبیٰ فاروقی، ہما عباسی، صابر شہزادا اور محترمہ سحرش اور طلبہ کا شکریہ ادا کی۔ساتھ ہی ڈاکٹر عمران یوسف (ستارہ امتیاز) کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

شعبہ معاشیات میں "پاکستان کے تجارتی مسائل، چیلنجز اور مستقبل کے مواقع" کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد

شعبہ معاشیات کے سینئر طلبہ کی جانب سے جامعہ، عبدالحق کیمپس کے سیمینار ہال میں "پاکستان کے تجارتی مسائل، چیلنجز اور مستقبل کے مواقع" کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں پاکستان کی موجودہ اور مستقبل کی معاشی صورتحال پر تفصیلی گفتگو ہوئی ۔سیمینار سے ڈائریکٹر اکیڈمک پریسٹن یونیورسٹی پروفیسر سید محمد فرخ، انچارج شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر سید شہاب الدین اور انچارج شعبہ معاشیات محترم حنیف کاندھڑو نے خطاب کیا۔پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شہاب الدین نے پڑوسی ممالک سے معاشی تعلقات کی بہتری پر زور دیا ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک کے مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے خودمختار سفارتی اور معاشی تعلقات قائم کرے جب کہ سید محمد فرخ صاحب نے پیداواری صلاحیت کو بڑھانے، برآمدات کو بڑھانے اور ملکی سطح پر اکنامکس فورم کے قیام کا تصور پیش کیا۔محترم حنیف کاندھڑو نے ملک میں معاشی پالیسیز کے تسلسل کی ضرورت اور ملکی سطح پر چھوٹی بڑی صنعتوں کی توسیع پر زور دیا۔پروگرام کے آخر میں جامعہ کے سینئر طالب علم شہریار خان نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔مقررین کو پروگرام کی یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔پروگرام میں شعبہ معاشیات کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی اور پروگرام کو سراہا۔

شعبہ تعلیم اساتذہ (گلشن کیمپس) میں محفل میلاد کی تقریب

شعبہ تعلیم اساتذہ (گلشن کیمپس) میں محفل میلاد کی تقریب منعقد کی گئی جس میں معزز مہمانان گرامی جن میں قابل قدر'' قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، جناب عبدالرؤف صاحب سندھ ایجوکیشن پراجیکٹ، قومی گلوکار جناب افراہیم، جناب احمد حمزہ صاحب ہائر کمپنی، محترمہ صدف معروف نعت خواں اور اسسٹنٹ رجسٹرار بشریٰ نے شرکت کر کے اس محفل کو رونق بخشی۔ تقریب میں قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد اور صدر شعبہ وانچارج

کلیہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر نے ربیع الاول کی مناسبت سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تمام طلبہ کو یہ پیغام دیا کہ یہ صرف ایک دن منانے کا نام نہیں بلکہ اپنی زندگی میں اس پہ عمل پیرا ہونا اور اپنے کردار میں ایسے اوصاف پیدا کرنا ہے کہ ہم اپنے آپ کو فخر سے نبی پاک ﷺ کے امتی کہلا سکیں۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا میڈیکل کیمپ کا دورہ

گلشن اقبال کیمپس کے شعبہ طب اور ابو سینا انسٹیٹیوٹ برائے صحت سائنس کے تعاون سے موٹاپے اور کمر درد کے حوالے سے کیمپ لگایا گیا۔ اس طبی کیمپ میں ادارے کے سی ای او (CEO) ڈاکٹر حکیم محمد آصف نے اپنی ٹیم کے ساتھ شرکت کی۔ ڈاکٹر حکیم محمد آصف نے کیمپ کے دوران لیکچر میں کہا کہ غذاؤں کی افادیت اور علاج بذریعہ غذاء کے حوالے سے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ کیمپ میں بڑی تعداد میں طلبہ، غیر تدریسی عملہ اور اساتذہ نے مفید مشوری حاصل کیے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے

کیمپ کا دورہ کیا اور اس کے انعقاد پر کمیٹی کی کوششوں کو سراہا اور مزید کہا کہ اس طرح کے کیمپ لگائیں جائیں تاکہ طلبہ غیر تدریسی عملہ اور اساتذہ اس سے مستفید ہو سکیں جبکہ کیمپ کی سربراہی ڈاکٹر عزیز الدین نے کی ٹیم میں ڈاکٹر فوزیہ حق، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، شعیب احمد، محمود الرحمٰن، ڈاکٹر شازیہ، ڈاکٹر محمد حنیف، حذیفہ بن نثار، خدیجۃ الکبریٰ اور تقویٰ کمال شریک تھے۔

شعبہ کیمیاء کے زیرِ اہتمام بعنوان "Awareness of RO Water, Mineralization, Public Health and Suppliers, Responsibility" ایک سیمینار منعقد ہُوا

شعبہ کیمیاء کے زیر اہتمام بعنوان ’’Awarnes of RO Water, Mineralization, Public Health and Suppliers, Responsibility‘‘ منعقد ہوا جس میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری، سابق صدر شعبہ کیمیاء پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، رئیس کلیہ سائنس وانچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے شرکت کی جبکہ آرگنائزر میں شعبہ کیمیاء کی پانی کی تحقیقاتی لیب Water Reaserch Lab کے اراکین ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، ڈاکٹر کوثر یاسمین اور ڈاکٹر صدف سلطان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی کو ان کی کاوشوں پر سراہا اور کہا کہ شعبہ

کیمیاء کے استاد ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، ڈاکٹر عزیز الدین اور ان کی ٹیم اس طرح کے سیمینار منعقد کروا کر طلبہ کی تحقیق میں معاونت کرتے ہیں میں امید کرتا ہے اس نوعیت کے سیمینار آئندہ بھی ہوں جس سے طلبہ کو تحقیق میں مدد حاصل ہوگی۔ سیمینار سے اسپیکرز ذکی وسیم، چیف کیمسٹ کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن، شعبہ کیمیاء پروفیسر، سہیل انجم، سابق صدر شعبہ ارضیات بھی شامل تھے۔ سیمینار کے مقررین نے پینے کے لئے صاف پانی کے استعمال کی اہمیت، اس کی باقاعدگی سے جانچ اور اس کو قابل استعمال بنانے کے گھریلو طریقوں پر بھی روشنی ڈالی۔

شعبہ نظمیات کاروبار اور ORIC کے تعاون سے ایک شاندار آگاہی سیشن کا انعقاد

شعبہ نظمیات کاروبار اور ORIC کے تعاون سے ایک شاندار آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ یہ BBA کے طلبہ کے لئے خصوصی طور پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے پیش کردہ اداشدہ انٹرنشپ پروگرام کے لئے آگاہی سیشن تھا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے افسران کے لئے ایک مختصر کوئز کا انعقاد کیا گیا۔ اس نتیجے میں شارٹ لسٹ کئے گئے دس BBA طلبہ کو بامعاوضہ انٹرن شپ اور بینکنگ کے شعبے میں کیریئر بنانے کے مواقع ملیں گے۔ سیشن میں BBA کے صبح اور شام کے پروگرام کے طلبہ کی بڑی تعداد کے ساتھ شعبہ نظمیات کاروبار کے فیکلٹی ممبران جناب عبدالصمد، جناب افضال احمد اور محترمہ اجالا پری نے بھی شرکت کی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 61 واں اجلاس

نظامت اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 61 واں اجلاس پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد رئیس کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی انچارج کلیہ معارف اسلامیہ، ڈاکٹر راحت اللہ انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ، ڈاکٹر صائمہ فراز شعبہ خرد حیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان شعبہ عربی، ڈاکٹر محمد طارق محمود شعبہ

معاشیات، ڈاکٹر راشد تنویر ڈائریکٹر ایڈمیشن، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر رجسٹرار (قائم مقام) بطور سیکریٹری شریک تھے۔ اجلاس میں ثوبیہ ہاشم بنت محمد ہاشم کو کیمیاء میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ حافظ شیخ معاذ شہروز ولد شیخ محی الدین کو حیاتی کیمیاء اور سید لقمان ولد سید شعبان علی کو اطلاقی طبیعات (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

شعبہ کیمیاء میں "پاکستان میں نوجوانوں کے درمیان سیاسی پولرائزیشن" کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد ہوا

مشیر امور طلبہ، نیشنل یوتھ اسمبلی اور سینٹر فار لاء ایجوکیشن اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز کے تحت پاکستان میں نوجوانوں کے درمیان سیاسی پولرائزیشن کے عنوان سے ایک فکر انگیز مکالمہ شعبہ کیمیاء کے سیمینار ہال میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب سے شوشل میڈیا بہت زیادہ ان ہوا ہے ہمارے اندر عدم برداشت زیادہ ہوگیا ہے۔ اس عدم برداشت کو ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے نظریئے سے جڑے رہیں اور آپ کو تعلیم اور اپنے اساتذہ سے جڑنا ہوگا اور آپ کا مقصد تعلیم حاصل کرنا اور اساتذہ کا ادب و احترام آپ پر فرض ہے، اس تقریب میں پاکستانی نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی سیاسی تقسیم پر بات کرنے کے

لئے ممتاز دانشور سید شارق جمال، سندھ وومن لائرز الائنس کی چیئرپرسن شازیہ نظامانی، احسن عادل شیخ، سید حمزہ نقوی اور مرید حسین شریک تھے۔ جبکہ نظامت کے فرائض عبدالباری اور نظامت کے فرائض صبا تول نے انجام دیئے۔ اس موقع پر پینلسٹ نے سیاسی پولرائزیشن کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا بشمول اس کے اسباب، نتائج اور ممکنہ حل۔ انہوں نے نوجوانوں کے سیاسی عقائد پر سوشل میڈیا، غلط معلومات اور انتہا پسندانہ نظریات کے اثرات کو دریافت کیا۔ بحث میں رواداری اور افہام و تفہیم کو فروغ دینے میں تعلیم، شہری مصروفیت اور بین المذاہب مکالمے کے کردار پر بھی بات کی گئی۔ تقریب میں اسٹوڈنٹ ایڈوائزر سعدیہ خلیل کو ان کی خدمات پر شیلڈ پیش کی گئی۔ پروگرام میں اساتذہ، طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

دفتر اورک "ORIC" اور مشیر امور طلبہ کے اشتراک سے روس کی جامعات میں جامعہ اُردو کے طلبہ کیلئے داخلوں اور اسکالرشپ کے حوالے سے پروگرام

دفتر اورک "ORIC" اور مشیر امور طلبہ کے اشتراک سے روس کی جامعات ماسکو پولی ٹیکنیک یونیورسٹی سے وائس ریکٹر مس یولیا ڈیویڈووا، مس الینا اندروخ، ارال اسٹیٹ پیڈا گوجیکل یونیورسٹی سے ڈاکٹر رومن پروزو، ڈاکٹر اینٹن ڈالگو میر یار شین ٹیکنولوجیکل یونیورسٹی کا دورہ کیا اور طلبہ کو روسی جامعات میں داخلوں اور اسکالرشپ سے متعلق آ گاہی دی گئی اس موقع پر روسی جامعات کے وفد نے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے بھی ملاقات کی اور فیکلٹی اور اسٹوڈنٹس ایکسچینج سے متعلق پروگرام شروع کرنے کا عزم ظاہر کیا، اس موقع پر ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر حنا اور ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فیصل جاوید اور مشیر امور طلبہ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے وفد کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جامعہ اردو کے طلبہ کی آ گاہی کیلئے وقت نکالا، طلبہ نے مہمانوں کو کارڈ اور پھول پیش کیے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے یورال اسٹیٹ پیڈا گوجیکل یونیورسٹی یکاترنبرگ روسی فیڈریشن کے بنیادی روسی زبان کے کورس کے اساتذہ کیساتھ الوداعی ملاقات کی

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے یورال اسٹیٹ پیڈا گوجیکل یونیورسٹی، یکاترنبرگ، روسی فیڈریشن کے بنیادی روسی زبان کے کورس کے اساتذہ کے ساتھ الوداعی ملاقات دو ماہ کے کامیاب بنیادی روسی زبان کے کورس کے اختتام کے موقع پر کیا گیا۔ یہ مفت کورس یورال اسٹیٹ پیڈا گوجیکل یونیورسٹی کے تعاون سے متعارف کرایا گیا تھا، جس میں 140 سے زائد طلبہ نے اپنی رجسٹریشن کروائی اور 80 طلبہ نے کامیابی کے ساتھ یہ کورس مکمل کیا اور سرٹیفکیٹس حاصل کیے۔ اس موقع پر اورک کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فیصل جاوید موجود تھے۔ روسی زبان کے کورس کی تدریس پروفیسر ڈاکٹر رومن پوروزوف اور ڈولگوف اینٹون الیگزینڈ رووچ نے کی، جن کی تدریسی تکنیک سے طلبہ مستفید ہوئے اور اس کورس سے پاکستان اور روس کے درمیان ثقافتی افہام و تفہیم کو سمجھنے کے لئے اہم ہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ان کی اس کاوش کی تعریف کی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ پر اس ثقافتی تبادلے کے مثبت اثرات کو اجاگر کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفاقی اردو یونیورسٹی کے تینوں کیمپسز میں روسی زبان کی تعلیم کو وسعت دینے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ روسی زبان سیکھنے سے طلبہ کیلئے اسکالرشپ، مطالعہ کے مواقع اور روس میں تعلیمی تبادلے کے دروازے کھل سکتے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ہم اپنے طلبہ میں روسی زبان کی محبت کو فروغ دینے میں پروفیسر ڈاکٹر پوروزوف اور الیگزینڈ رووچ کی کاوشوں کی قدر کرتے ہیں، ہمیں امید ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی میں روسی زبان کے کورسز جاری رہے گئے، انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد عالمی سطح پر سمجھ بوجھ کو فروغ دینے اور اپنے طلبہ کو بین الاقوامی مواقع کیلئے تیار کرنے کیلئے اس طرح کے کورسز کو جاری رکھنا ہے۔'' یہ الوداعی ملاقات بین الاقوامی اداروں کے ساتھ علمی اور ثقافتی تعاون کو فروغ دینے کیلئے وفاقی اردو یونیورسٹی کے عزم کو واضح کرتی ہے۔

شعبہ سندھی کے زیرِ اہتمام پبلک سروس کمیشن میں بطور لیکچرار منتخب ہونیوالے طلبہ کے اعزاز میں تقریب

شعبہ سندھی کے زیراہتمام پبلک سروس کمیشن میں بطور لیکچرار منتخب ہونے والے طلبہ کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا اورانہیں اعزازی شیلڈز دی گئیں ادیب اور دانشور مختیار ابڑو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی انسان کی محنت رائیگاں نہیں جاتی طلبہ نے محنت کر کے اپنے والدین اور اساتذہ کا نام روشن کیا ہے۔انہیں مبارک ہو۔ان کا مزید کہنا تھا کہ سندھ کی معاشی صورتحال انتہائی خراب ہے، ہرطرف بھوک اور بدحالی ہے، اس لئے اساتذہ کو اپنے پیشے کے ساتھ ساتھ جدید تقاضوں کے مطابق دیگر کاموں پر بھی توجہ دینا ہوگی تاکہ سندھ کی معیشت بہتر ہوسکے۔سید امداد جعفری نے کہا کہ ہمارے معاشرے میں انتہائی جانبداری اور عدم برداشت میں اضافہ ہوا ہے۔اس لئے ہراونچ نیچ کا موازنہ صرف علم وآگہی سے کیا جاسکتا ہے اور اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ اس شعور کی بنیادی اقدار کو زندہ کریں۔ڈاکٹر عنایت حسین لغاری نے کہا کہ کامیاب طلبہ کے اعزاز میں اس تقریب کا انعقاد خوش آئند ہے

مجھے امید ہے کہ کامیاب طلبہ علم ودانش کو اگلی نسل تک منتقل کر کے اپنا فرض ادا کریں گے۔شعبہ سندھی کی چیئرپرسن ڈاکٹر سیما ابڑو نے کہا کہ طلبہ کی کامیابی میں اساتذہ کا بھی کردار ہوتا ہے۔ہمیں بے حد خوشی ہے کہ شعبہ سندھی کے 14 طلبہ نے مقابلہ جاتی امتحان پاس کر کے خود کو ثابت کیا ہے۔ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہمارے کامیاب طلبہ زبان وادب کی ایمانداری سے خدمت کریں گے۔پروفیسر بیدار جعفری نے کہا کہ اس شعبہ کے اساتذہ طلبہ کو ان کی منزل تک پہنچانے پر خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ضیاء ابڑو نے کہا کہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ اساتذہ بنیں گے اور گریڈز کی بجائے علم، حکمت اور تحقیق پر توجہ دے کر حقیقی خدمت کریں گے۔تقریب میں ڈاکٹر اصغر دشتی، سکندر بھنڈ، ذکیہ ٹالپر، سابھیاں سانگی، کرن سنگھ، حنیف کاندھڑو، علی اکبر مغیری اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

شعبہ نفسیات کے تحت بعنوان "طلبہ میں ذہنی صحت، بیماری علاج وتدارک" کے حوالے سے ایک روزہ تعلیمی دور کا انعقاد

شعبہ نفسیات کے تحت بعنوان ’’طلبہ میں ذہنی صحت، بیماری، علاج وتدارک‘‘ کے حوالے سے ایک روزہ تعلیمی دور کا انعقاد، شعبہ نفسیات کی جانب سے تقریباً 120 طلبہ اور اساتذہ شریک تھے، اس تعلیمی دور کے موضوع پر ایک پروقار تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا جس کے تحت طلبہ میں ذہنی صحت بیماری اس کا علاج اور تدارک کے اقدامات کے حوالے سے معلوماتی گفتگو کی گئی۔مقررین میں ڈاکٹر نثار، ڈاکٹر جمیل اور محترمہ سکینہ نے ذہنی بیماریوں کی روک تھام کے حوالے سے یونیورسٹی اور تعلیمی بحث کے ذریعے طلبہ کی معلومات میں گراں قدر اضافہ کیا۔وفاقی اردو یونیورسٹی اور شعبہ نفسیات سے ڈاکٹر عطیہ خاتون، ڈاکٹر طوبیٰ فاروقی اور صابر شہزاد نے بھی ذہنی صحت اور اس کے بڑھتے ہوئے رجحان پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح سے شعبہ نفسیات اور سائیکاٹری سے تعلق رکھنے والے افراد باہم کوشش سے ذہنی صحت کے مسائل اور ان پر قابو پانے کے اقدامات کو مربوط کوشش سے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔آخر میں شعبہ نفسیات کی ڈاکٹر عطیہ خاتون نے حیدرآباد نفسیاتی اسپتال کے زیراہتمام منعقد ہونے والے تعلیمی دورہ کے انعقاد پر تمام منتظمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔اس کے بعد تمام طلبہ اور اساتذہ کرام کو اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کرایا گیا اور ساتھ ساتھ وہاں پر فراہم کی جانے والی علاج ومعالجہ اور دیگر سہولیات کے بارے میں مکمل آگاہی بھی فراہم کی گئی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور فیوآسٹ سائنس سوسائٹی کی جانب سے سائنسی نمائش کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی اور فیوآسٹ سائنس سوسائٹی کی جانب سے منعقدہ سائنس نمائش جس میں تخلیقی جدت اور سائنسی تحقیق کا مظاہر کیا گیا۔ منتظمین میں ڈاکٹر سعدیہ خلیل مشیر امور طلبہ،، ڈاکٹر ساجد جہانگیر سرپرست ،صفی اللہ خان صدر، زوہا حسن نائب صدر، ارسلان سومرو جنرل سیکریٹری، اسد خان بوائز سیکریٹری ،ارم باری گرلز سیکریٹری، عاطف علی گرافک ڈیزائنر، ماہ نور بشیر سوشل میڈیا لیڈر، ماہ رخ مغل سوشل میڈیا انٹریکشن، اور انیبہ عزیز میزبان شامل تھے۔اس سائنسی نمائش کا مقصد نوجوانوں کو اپنے سائنسی خیالات اور تحقیق کو پیش کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔نمائش میں روبوٹکس کے دلچسپ مظاہروں سے لے کر ماحولیاتی مسائل کے جدید حل تک، مختلف موضوعات پر تخلیقی پروجیکٹس پیش کیے گئے۔ بوتھ نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے مستقبل کی ایک جھلک دکھائی۔طلبہ اور محققین نے مصنوعی ذہانت اور پائیدار توانائی جیسے جدید موضوعات پر اپنے منصوبے پیش کیے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر رضا شاہ نے نمائش کا افتتاح کیا اور کلیدی خطاب کیا۔جبکہ ماہرین پر مشتمل ججوں کے پینل نے مختلف پروجیکٹس کی تشخیص کی۔مختلف سیشن منعقد کئے گئے، جن میں ہر سیشن میں مختلف مقررین نے اپنے خیالات اور علم کا تبادلہ کیا، جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے۔

پہلا سیشن: ”امریکہ میں سائنس کے کیریئر کے مواقع“ مقرر: ڈاکٹر ظہیر مسعود پی ایچ ڈی کمپیوٹیشنل/فزیکل کیمسٹری، سدرن الینوائے یونیورسٹی اس سیشن میں امریکی جامعات میں پیشہ ورانہ تعلیم کے معیار اور پاکستانی طلبہ کے لئے تعلیمی مواقع پر روشنی ڈالی گئی۔

دوسرا سیشن: ”چکن گونیا سے آگاہی“ مقرر: ڈاکٹر شاہانہ عروج کاظمی چیئر پرسن، پاکستان سوسائٹی برائے مائیکروبائیولوجی اس سیشن میں کراچی میں چکن گونیا کی حالیہ وباء، اس کے اسباب، پھیلاؤ اور علاج پر گفتگو کی گئی، خاص طور پر کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد کے لئے احتیاطی تدابیر بتائی گئیں۔

تیسرا سیشن: ”قدرتی سائنس میں کاروباری مواقع“ مقرر: ڈاکٹر ساجد جہانگیر پی ایچ ڈی سینتھیسس آرگینک کیمسٹری، آسٹریلیا اس سیشن میں امریکہ میں اعلیٰ تعلیم کے داخلے کے طریقہ کار اور وہاں کے تعلیمی نظام پر بات کی گئی۔نمائش کے اختتام پر ججوں نے نتائج کا اعلان کیا۔ پہلا انعام ”پیزوالیکٹرک“ پروجیکٹ کے لئے بائیوکیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کو -/15,000 روپے دیا گیا۔ دوسرا انعام ”پلانٹ بیسڈ مائیکروبائیولوجیکل میڈیا“ پروجیکٹ کے لئے مائیکروبائیولوجی ڈیپارٹمنٹ کو -/10,000 روپے دیا گیا۔تیسرا انعام ”آرگنیکورا آرنیکا مرہم“ پروجیکٹ کیلئے فارمیسی ڈیپارٹمنٹ کو -/5,000 روپے دیا گیا۔تمام شرکاء کو شرکت کے سرٹیفکیٹس اور ججوں کو شیلڈز پیش کی گئیں۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 62 واں اجلاس

نظامت اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 62 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی شعبہ نباتیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان شعبہ کیمیا، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی شعبہ کیمیا ڈاکٹر صائمہ فراز شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان شعبہ عربی، ڈاکٹر محمد طارق محمود شعبہ معاشیات، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی انچارج رئیس کلیہ معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج رئیس کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج رئیس کلیہ تعلیمات، ڈاکٹر راحت اللہ انچارج الیکٹریکل

انجینئرنگ، ڈاکٹر سید شبر رضا ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار QEC، ڈاکٹر حنا مدثر ڈائریکٹر (ORIC)، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر رجسٹرار (قائم مقام) وسیکرٹری شریک تھے اجلاس میں شبیر احمد ولد رسول بخش اور محمد حسن ولد حاجی غلام رضا کو اردو میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ انور اقبال ولد تجمل حسین کو اسلامیات اور لقمان بشیر ولد بشیر احمد کو عربی میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ جاوید اقبال خان ولد بحر کرم کو حیوانیات، سدرہ توصیف بنت توصیف علی خان کو کمپیوٹر سائنس، محمد سعید ولد محمد یوسف، نصیر احمد ولد حبیب اللہ کو حیاتی کیمیاء، سعد اللہ ولد محمد علی، سجاد احمد ولد شید احمد کو عربی، انا بنت عبدالقدیر شیخ، شازیہ شہناز بنت محمد کلیم اللہ خان، نثار حسین اعوان ولد ملک نذر محمد کو اردو، محمد ہمایوں ولد عبدالرشید، داشاب انس ولد محمد شمیم قریشی کو بین الاقوامی تعلقات، محمد ارشد ولد محمد رفیق ندیم، شمائلہ نذیر، شافعہ سباس عباسی بنت محمد مطلوب خان، سیدہ ثانیہ انجم اندرابی بنت سید عاشق حسین اندرابی کو اردو (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

مشرقی روایات پر حملے جاری ہیں اردو یونیورسٹی میں سیمینار نوجوان کو مایوسی سے نکالیں" ڈاکٹر شہاب ڈاکٹر ارم اور دیگر کا اظہارِ خیال

عبدالحق کیمپس میں مشرقی اقدار اور نوجوان ذہنوں کے جدید رجحانات کے موضوع پر سیمینار میں ٹی وی ڈراموں پر سخت تنقید کی گئی جبکہ نوجوانوں کو مایوسی سے نکالنے کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر شہاب الدین نے استقبالی کلمات میں سیمینار کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مشرقی اقدار پر چاروں اطراف سے حملے جاری ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم آج کے نوجوانوں کو مایوسی سے نکالیں۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز ماہر تعلیم ثریا ملک نے ٹی وی ڈراموں کے مشرقی اقدار پر پڑنے والے اثرات پر گفتگو کی جبکہ ڈاکٹر رانی ارم نے پاکستانی معاشرے میں نوجوانوں کے معاشرتی مسائل اور ان کے حل کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ ویمن اسلامک لائرز فورم کی سابقہ چیئرپرسن اور سٹی کونسلر ایڈووکیٹ طلعت یاسمین نے پاکستانی معاشرے میں بڑھتی ہوئی خاندانی ٹوٹ پھوٹ کے اسباب اور اس کے تدارک پر زور دیا۔ سیمینار کے اختتام پر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک نے مقررین میں اعزازی شیلڈ تقسیم کیں۔

شعبہ مطالعہ پاکستان کا ٹھٹھہ شہر کے تاریخی مقامات کا مطالعاتی دورہ

شعبہ مطالعہ پاکستان نے حسب روایت ہر سال کی طرح اس سال بھی ایک مطالعاتی دورے کا اہتمام کیا۔ یہ مطالعاتی دورہ شعبہ مطالعہ پاکستان کی سربراہ ڈاکٹر کہکشاں ناز کی سرپرستی میں مع دیگر اساتذہ ٹھٹھہ شہر کے تاریخی مقامات بھنبھور اور شاہجہانی مسجد پر مشتمل تھا۔ اس مطالعاتی دورے کا خاص مقصد طلبہ کو ان تاریخی مقامات کا عملی طور پر مشاہدہ کروانا تھا۔ اس مطالعاتی دورے کا آغاز بھنبھور میوزیم سے کیا گیا۔ جہاں طلبہ نے مختلف ادوار کے آثار قدیمہ کے باقیات کا جائزہ لیا۔ میوزیم کو دیکھنے کے بعد طلبہ نے بھنبھور کے مقام کا تفصیل سے دورہ کیا اور جنوبی ایشیا کی پہلی مسجد و مدرسہ، 2023 میں ہونے والی نئی دریافتیں اور اس زمانے کے زیورات کے کارخانے کی باقیات کا بغور جائزہ لیا۔

اس کے بعد سربراہ شعبہ، گروپ اساتذہ اور طلبہ نے اس قلعہ کا معائنہ کیا جسے محمد بن قاسم نے 712 میں فتح کیا تھا۔ قلعہ سے آگے چل کر دیبل کے ساحل کا نظارہ کیا جہاں پر پہلے دریائے سندھ کے پانی کا آخری ریلہ سمندر میں جا گرتا تھا۔ اس مقام پر مینگروو کے جنگلات بھی دیکھے گئے اور ان کی اہمیت سے طلبہ کو آگاہ کیا گیا۔ دیبل کے ساحل سے واپسی پر ہماری ملاقات اطالوی وفد سے ہوئی جو کہ وہاں پر نئے آثار قدیمہ کی تلاش میں آئے ہوئے تھے۔ اس تاریخی سفر کے دوسرے مقام شاہجہانی مسجد ٹھٹھہ کی طرف یہ تعلیمی وفد رواں دواں ہوا اور عہد مغلیہ کے عظیم شہنشاہ شاہجہاں کے دور کی تعمیر کردہ شاہجہانی مسجد ٹھٹھہ کا تفصیلی جائزہ لیا اور طلبہ کو انڈو۔ اسلامک آرٹ کی بہترین تزئین و آرائش سے منسلک جامع مسجد شاہجہانی کی تاریخی اہمیت اور اس کے منفرد فن تعمیر سے آگاہی دی گئی۔ طلبہ اس تعلیمی دورے سے بے انتہا لطف اندوز ہوئے اور ان کی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ یہ ایک یادگار تجربہ ثابت ہوا۔

سینڈیکیٹ کے 49واں اجلاس کی شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری صدارت کررہے ہیں، اجلاس میں صدر انجمن ترقی اردو رکن سینڈیکیٹ واجد جواد، قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، قائم مقام ٹریژرار دانس احسان، قائم مقام کنٹرولر غیاث الدین احمد اور بشریٰ ارشد موجود ہیں

شعبہ بائیوٹیکنالوجی نے Biotech Fiesta Buzz کے عنوان سے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا

شعبہ بائیوٹیکنالوجی نے Biotech Fiesta Buzz کے عنوان سے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا اس تقریب کا آغاز پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، انچارج کیمپس و رئیس کلیہ سائنس کی سرپرستی میں ہوا اور اس کی نگرانی ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز، صدر شعبہ حیاتی حرفت نے کی۔ اس پروگرام کو شعبہ حیاتی حرفت کی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر سدرہ شاہین نے منظم کیا جس کا مقصد بائیوٹیکنالوجی کے ذریعے کاسمیٹکس کی صنعت میں جدت لانے کے ساتھ بائیوسیفٹی اور بائیو ایتھکس کی ضرورت کو اجاگر کرنا تھا۔

اس تقریب میں کراچی کے معروف ماہرین نے شرکت کی اور طلبہ کے تیار کردہ بائیوکاسمیٹک مصنوعات اور پوسٹرز ڈسپلے کا جائزہ لیا۔ ان مہمانوں میں پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ گیلانی ،ایگریکلچرل ونگ ہیڈ، (KIBGE)، پروفیسر ڈاکٹر مہرین لطیف، پرنسپل BUHSC، ڈاکٹر سمینہ اقبال، سینئر سائنٹیفک آفیسر، PCSIR Laboratories اور جناب محمد عمر خان (فیکلٹی ممبر کراچی یونیورسٹی و پروجیکٹ ڈپٹی ڈائریکٹر، سیلانی انٹرنیشنل ویلفیئر ٹرسٹ) شامل تھے۔ تقریب میں صدر شعبہ، کمپیوٹر سائنس ڈاکٹر محمد صارم، صدر شعبہ خرد حیاتیات ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر تبسم کرن، محترمہ ایمن پیرزادہ، ڈاکٹر نزہت اور محترم عدیل علی نے شرکت کی اور کامیاب ایونٹ پر مبارکباد پیش کی۔ مختلف جامعات بالخصوص بحریہ یونیورسٹی کالج آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے اسٹوڈنٹس نے ڈاکٹر لاریب اور ڈاکٹر بشرہ کی سربراہی میں exhibition کا دورہ کیا۔ اس پروگرام میں بی ایس (سوم) حیاتی حرفت کے طلبہ نے کاسمیٹکس مصنوعات نمائش کیلئے پیش کیں، جبکہ بی ایس (چہارم) کے طلبہ نے بائیوسیفٹی اور بائیو ایتھکس کے موضوعات پر تحقیقاتی پوسٹرز پیش کئے جس میں ڈاکٹر زینب بی بی، محترمہ مہوش کالام، محترمہ فائزہ افضل، محترم شہزیب صدیقی اور محترم سہیل احمد کی محنت اور تعاون نے اہم کردار ادا کیا۔ اس تقریب کا مقصد بائیوٹیکنالوجی کے محفوظ اور پائیدار استعمال کو فروغ دینا اور تعلیمی و صنعتی شعبوں کے درمیان روابط کو مضبوط کرنا تھا۔ ایونٹ کے اختتام پر انچارج کیمپس و رئیس کلیہ سائنس جامعہ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے بچوں کی محنت کو خوب سراہا اور انہیں پروڈکٹس کو ہائرلیول تک لے جانے اور Entrepreneurship کی تلقین کی۔ ساتھ ہی ساتھ انہوں نے حیاتی حرفت کے صدر شعبہ اور فیکلٹی ممبرز کو ریسرچ ایکٹیوٹیز پر مشتمل پروگرام منعقد کروانیکو بھرپور سراہا اور مستقبل میں بھی ایسے پروگرام منعقد کرنے پر زور دیا۔ اس تقریب میں شرکاء اور ماہرین کے درمیان مفید تبادلے اور رہنمائی کی بدولت بائیوٹیکنالوجی کے میدان میں نئی راہیں کھلیں اور اس کی مزید ترقی کے لئے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا۔

انٹرڈیپارٹمنٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد

دفتر مشیر امور طلبہ اور وفاقی اردو یونیورسٹی اسپورٹس سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک انٹر ڈیپارٹمنٹ کرکٹ ٹورنامنٹ وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن کیمپس کے ہوم گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں جامعہ کے شعبہ جات کے علاوہ دیگر یونیورسٹیوں کی ٹیموں نے بھی حصہ لیا جس میں علی گڑھ یونیورسٹی اور کیسبٹ یونیورسٹی کی ٹیمیں بھی شامل تھیں۔ فائنل میں ایجوکیشن اور کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیموں کے درمیان فائنل مقابلہ ہوا اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے فائنل میں فتح حاصل کر کے وکٹری ٹرافی کا اعزاز حاصل کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری وفاقی اردو یونیورسٹی نے فائنل میچ کے موقع پر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مشیر امور طلبہ ڈاکٹر سعدیہ خلیل اور ٹورنامنٹ کے آرگنائزر صدر شیخ حذیفہ مختار اور سیکریٹری زوہیب مسعود خان کی کاوشوں سے بڑے ٹورنامنٹ کرانے پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ وفاقی اردو

یونیورسٹی میں مزید ایسے صحت مندانہ کھیلوں کے ایونٹ منعقد کیے جائیں گے جس سے طلبہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی اور ذہنی نشو ونما ہوگی۔ اس ٹورنامنٹ کے فائنل نتیجے میں کچھ اہم اسپورٹس سے تعلق رکھنے والی شخصیات کے علاوہ جناب شاہد بشیر فاؤنڈر نے بھی شرکت کی تھی۔ اس ٹورنامنٹ کے مہمان خصوصی سید طاہر رحیم CEO السید رئیل اسٹیٹ بلڈر نے جن میں شاہد بشیر فاؤنڈر، میرٹھ کرکٹ اکیڈمی اور الیاس خان کوچ اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے تقریباً تمام صدور شعبہ جات، رئیس کلیہ اور انچارج کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر کمال حیدر، ظفر غوری، ڈاکٹر شاہد اقبال، ڈاکٹر زاہد خان، ڈاکٹر خرم شہزادہ، ڈاکٹر شاہ زیب صدیقی، ڈاکٹر اختر رضا، ڈاکٹر شبر رضا، ڈاکٹر مرشد رضا و دیگر عہدیداران نے بھی شرکت کر کے اسے کامیاب بنایا۔ شرکاء نے جامعہ میں اسپورٹس سرگرمیوں کے آغاز کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل اسپورٹس سرگرمیوں میں وفاقی اردو یونیورسٹی کی شرکت کہیں نظر نہیں آتی تھی۔ اب وفاقی اردو یونیورسٹی میں بھی دیگر جامعات کے ساتھ اسپورٹس کے مقابلوں میں شرکت کرے گی جس سے وفاقی اردو یونیورسٹی کے باصلاحیت طلبہ کو ملکی سطح پر نا صرف ابھرنے کا موقع ملے گی بلکہ وفاقی اردو یونیورسٹی کو بھی ملکی سطح پر اسپورٹس میں ایک مقام اپنے طلبہ کی نمایاں کارکردگی کی بنیاد حاصل ہوگا۔

شعبہ کیمیاء کے تحت سیکنڈ کیم ایکسپو 2024 کی افتتاحی تقریب

شعبہ کیمیاء کے تحت سیکنڈ کیم ایکسپو 2024 کی افتتاحی تقریب سے قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، انچارج وریئس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، صدر شعبہ کیمیاء ڈاکٹر انیلا وہاب، آرگنائزنگ سیکریٹری ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، مہمان خصوصی مفتی ڈاکٹر حمزہ بیلی، کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عروج ہارون، ڈاکٹر اسریٰ مصطفیٰ، ڈاکٹر صدف سلطان، مریم ناصر، ڈاکٹر ثوبیہ طاہر، وجدان حسن، سید محمد منصورہ کمال ودیگر نے طلبہ سے خطاب کیا جبکہ اس نمائش سے طلبہ نے مفید معلومات حاصل کیں۔

شعبہ کیمیاء اور اُمّہ ویلفیئر ٹرسٹ کے تعاون سے اسٹیٹ آف دی آرٹ کیم ایکسپو کی تقریب

شعبہ کیمیاء اور اُمّہ ویلفیئر ٹرسٹ کے تعاون سے اسٹیٹ آف دی آرٹ کیم ایکسپو کی تقریب کا انعقاد وفاقی اردو یونیورسٹی میں کیا گیا اس تقریب میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری، ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ڈاکٹر فواد۔ شعبہ کیمیاء کی چیئرپرسن ڈاکٹر انیلہ وہاب، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، ڈاکٹر شاہد اقبال، ڈاکٹر کوثر یاسمین، ڈاکٹر عروج ہارون, ڈاکٹر حنا مدثر, فہیم ناز، رحیم بخش، ڈاکٹر اسریٰ مصطفےٰ، صوبیہ طاہر, مریم ناصر ودیگر نے شرکت فرمائی اور بعد میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اسناد اور کیش انعام طلبہ میں تقسیم کیے۔ اس تقریب میں پہلا انعام کیش 25 ہزار روپے وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ کیمیاء گلشن اقبال کیمپس کے پروجیکٹ حلال جیلیٹن بیسڈ وائٹل آرگینک پروڈکٹس، دوسرا انعام 15 ہزار روپے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کالج کے پروجیکٹ انزائمز بیسڈ لانڈری پروڈکٹ کو دیا گیا جبکہ تیسرا انعام 10 ہزار روپے ذہنی صحت اور بہبود شعبہ نفسیات عبدالحق کیمپس کو دیا گیا۔

شعبہ ابلاغ عامہ میں ”خواتین کو با اختیار بنانے میں سوشل میڈیا کا کردار“ کے موضوع پر لیکچر کا انعقاد

شعبہ ابلاغ عامہ کے سیمینار ہال میں معروف اسپیکر اور سماجی شخصیت احسن بودلہ نے ”خواتین کو با اختیار بنانے میں سوشل میڈیا کا کردار“ کے موضوع پر لیکچر دیا۔ پروگرام میں قائم مقام انچارج شعبہ ابلاغ عامہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عرفان عزیز نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ ڈاکٹر شرجیل نوید، ڈاکٹر ہما وارث، ڈاکٹر ایاز، ڈاکٹر ارم فضل، ڈاکٹر حنیف، سہیل سانگی کے علاوہ طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام میں میزبانی کے فرائض ڈاکٹر ثمرین فیصل نے سرانجام دیئے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے احسن بودلہ نے کہا کہ خواتین کے حقوق کے حصول کے لئے دنیا بھر میں نہ صرف خواتین بلکہ مردوں نے بھی کام کیا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں تو

انہیں کافی حد تک حقوق حاصل ہو چکے ہیں جبکہ ترقی پذیر ممالک میں ان کی جدوجہد کا سفر ابھی تک جاری ہے۔ پاکستان و دیگر ترقی پذیر ممالک میں خواتین کی موبائل، انٹرنیٹ رسائی اور سوشل میڈیا کا استعمال کا سلسلہ بھی انہیں مسائل سے منسلک ہے۔ پاکستان کی نصف سے زیادہ آبادی خواتین پر مشتمل ہے لیکن عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق خواتین مردوں کے مقابلے میں محض 33 فیصد موبائل فون جبکہ 38 فیصد انٹرنیٹ استعمال کرتی ہیں۔ اس کی اہم وجوہات تعلیم وشعور کی کمی اور غربت ہے البتہ بڑے شہروں میں زیادہ تر خواتین کی رسائی نہ صرف جدید موبائل اور انٹرنیٹ تک ہے بلکہ بڑی تعداد میں خواتین اس کی مدد سے روزگار بھی حاصل کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر عرفان عزیز نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام نے تو خواتین کو مردوں کے برابر حقوق دیئے ہیں لیکن عام انسان کو اس کی سمجھ نہیں ہے۔ مرد و خواتین مل کر ہی زندگی کا پہیہ چلاتے ہیں اور اسے بہتر سے بہترین بنا سکتے ہیں۔ مردوں کی طرح جب تک خواتین کی انٹرنیٹ اور موبائل تک رسائی ممکن نہیں ہوگی وہ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا نہیں کر سکیں گی کیونکہ موجودہ دور ڈیجیٹل میڈیا کے مثبت استعمال اور اس سے زیادہ سے زیادہ فوائد کے حصول کا دور ہے پروگرام کے اختتام پر انہوں نے مہمان اسپیکر احسن بودلہ کا شکریہ ادا کیا اور انہیں تعریفی شیلڈ پیش کی۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے تحت گلشن اقبال کیمپس میں ٹیسٹ بیسڈ شعبہ جات میں داخلہ سال 2025 کے انٹری ٹیسٹ کے مرکز کا ڈین سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈائریکٹر ایڈمیشن راشد تنویر، داخلہ کمیٹی ڈاکٹر شرجیل نوید دورہ کر رہے ہیں اس موقع پر ڈاکٹر اختر رضا، ڈاکٹر خالد و دیگر اساتذہ موجود ہیں۔

شعبہ نفسیات اور ہیومنٹیز و سوشل سائنسز ڈی ایچ اے صفاء یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام دوسری قومی کانفرنس کا انعقاد

شعبہ نفسیات اور ہیومنٹیز وسوشل سائنسز ڈی ایچ اے صفاء یونیورسٹی نے دوسری قومی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ جبکہ ایک سال کی قلیل مدت میں شعبہ نفسیات وفاقی جامعہ اردو نے اس سے قبل ایک بین الاقوامی اور ایک قومی کانفرنس منعقد کرواچکی ہے۔ اس کانفرنس میں ملک بھر سے ماہرین ذہنی صحت وطلبہ کی کثیر نے شرکت کی۔ متعلقہ عنوان پر ماہرین نے ورک پلیس پر ذہنی صحت کی اہمیت کو اجاگر کیا اور ورک پلیس پر ذہنی صحت کے مسائل سے نبرد آزما ہونے کیلئے تدابیر اور حل بتائے۔ علاوہ ازیں اس کانفرنس میں متعلقہ موضوع پر طلبہ نے پوسٹر پریزنٹیشن، ویڈیوز اور سائیکوڈرامہ کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو منوایا۔ ہم اس کانفرنس میں ماہرین ذہنی صحت کی شرکت پر تہہ دل سے مشکور ہیں۔ کانفرنس کے شرکاء کے ناموں کی تفصیل یہ ہے۔ ماہ ناز سائیکاٹریسٹ میریٹوریس پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال آفریدی پاک انٹرنیشنل ہسپتال کراچی، پروفیسر ڈاکٹر طاہر خلیلی ڈین سوشل سائنسز شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی اسلام آباد، پروفیسر ڈاکٹر نادیہ ایوب ڈین کالج آف اکنامکس وسوشل ڈیولپمنٹ، انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ، کراچی پروفیسر ڈاکٹر منیزہ ملک صدر شعبہ نفسیات یونیورسٹی آف سندھ حیدرآباد، پروفیسر ڈاکٹر محمد رضوان شعبہ کلینکل سائیکلوجی نیشنل یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز راولپنڈی، پروفیسر ڈاکٹر

خالدہ تنویر صدر شعبہ نفسیات زیبسٹ یونیورسٹی کراچی، سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عروج صادق شعبہ پروفیشنل سائیکلوجی بحریہ یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر شفیق یاسین ڈائریکٹرو کنسلٹنٹ سائیکاٹریسٹ یاسین ہسپتال کراچی، ڈاکٹر رضی سلطان صدیقی، ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ کاؤنسلنگ وڈیولپمنٹ ڈی ایچ اے صفایونیورسٹی کراچی، ڈاکٹر سید شمیم اعجاز شعبہ بزنس مینجمنٹ سائیکلوجی انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ کراچی، ڈاکٹر تہذیب سکینہ عامر آئی بی اے، کراچی ڈاکٹر عروسہ طالب میڈیکل آفیسر وکنسلٹنٹ سائیکاٹریسٹ انسٹیٹیوٹ مینٹل ہیلتھ کیئر کاروان حیات کراچی، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن مونس زبیر کلینکل انچارج میڈیکل آفیسر ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام ایچ ایچ آر ڈی کراچی، ڈاکٹر عطیہ خاتون شعبہ نفسیات وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی، ڈاکٹر شیبا فرحان شعبہ نفسیات وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی، ظفر احمد کامران جی ایم اینڈ ہیڈ آف ڈسٹری بیوشن فیصل بینک کراچی، اس کے علاوہ کراچی کی مختلف جامعات کے شعبہ جات کے معزز مہمانان گرامی ڈاکٹر ثنا سعدیہ، صدر شعبہ بزنس سائیکلوجی انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ کراچی، مریم غازی صدر شعبہ نفسیات محمد علی جناح یونیورسٹی کراچی، زاہد الحسن، ریٹائرڈ ایئر کموڈور، ڈائریکٹر سینٹر فار انٹرنیشنل اسٹریٹیجک اسٹڈیز کراچی، ڈاکٹر مہوش مرسلین، شعبہ نفسیات جامعہ کراچی، روزینہ سندھ میڈیکل یونیورسٹی کراچی، علاوہ ازیں طلبہ واساتذہ کرام صفایونیورسٹی، کراچی کی کانفرنس میں شرکت پر ہم تہہ دل سے مشکور ہیں۔ مزید براں ہم لیونڈ بیک فارما پاکستان، ہیلپنگ ہینڈ پاکستان اور یاسین نفسیاتی ہسپتال کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اس کانفرنس کو اسپانسر کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور پروفیسر ڈاکٹر احمد سعید منہاس وائس چانسلر ڈی ایچ اے صفایونیورسٹی کے انتہائی مشکور ہیں کہ جن کی شفقت اور سرپرستی کے بغیر اس کامیاب کانفرنس کا انعقاد ممکن نہیں تھا۔ شعبہ نفسیات وفاقی اردو یونیورسٹی اس بات کا عزم رکھتا ہے کہ آئندہ بھی مثبت، تعمیری، تعلیمی سرگرمیوں اور جامعہ اردو کا مثبت پہلو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 63واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی نظامت اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 63 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی شعبہ کیمیاء ڈاکٹر صائمہ فراز شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان شعبہ عربی، ڈاکٹر محمد طارق محمود شعبہ معاشیات، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی انچارج رئیس کلیہ معارفِ

اسلامیہ، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج رئیس کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج رئیس کلیہ تعلیمات، ڈاکٹر عارفہ اکرام انچارج رئیس کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر سیّد شبر رضا ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC)، ڈاکٹر حنا مدثر ڈائریکٹر ORIC، ڈاکٹر ثمرہ ضمیر رجسٹرار (قائم مقام) وسیکریٹری اور راشدہ خاتون انچارج جی آر ایم سی شریک تھے۔ اجلاس میں صائمہ صادق بنت محمد صادق کو اُردو، علی احمد ولد وسیم احمد کو اسلامیات اور میمونہ اسحاق بنت قاری محمد اسحاق کو خصوصی تعلیم میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ افشاں انور بنت محمد انور کو ریاضیاتی علوم، صبور احمد ولد نور احمد راٹھور، حیوانیات میں ایم فل، امجد حسین ولد حاجی احمد، سدرہ سلیم بنت محمد سلیم الحسن خان اور سیّدہ سعید فاطمہ بنت سیّد سعید اختر زیدی کو تعلیمات میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ مبشر عمر ولد محمد عمر کو عربی میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ محمد لطیف ولد محمد صدیق، محمد ادیب اللہ ولد علی اصغر اور عون محمد ولد سرفراز احمد کو اطلاقی طبعیات (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ محمد وقاص ولد عبدالعلیم صدیقی، غلام مرتضیٰ شاہد ولد ملک حبیب اللہ اور فہیم اللہ ولد ایم افضل خان کو الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔ معین اکبر ولد انتظار احمد خان کو نظمیاتِ کاروبار (اسلام آباد کیمپس) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔

شعبہ امور طلبہ کے زیر اہتمام معلوماتی سیشن ''منشیات سے انکار'' کے موضوع سے انچارج و رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، مشیر امور طلبہ ڈاکٹر سعدیہ خلیل، محمد غیاث اے این ایف کے محکمہ پراسیکیوشن اور انویسٹی گیشن میں اسٹنٹ ڈائریکٹر، کرن جاوید کلینیکل ماہر نفسیات ودیگر خطاب کر رہے ہیں۔

شعبہ ماحولیاتی سائنس کے زیر اہتمام جاب فیئر کی افتتاحی تقریب سے مشیر وزیر اعلیٰ سندھ سید نجمی عالم، انچارج و رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رجسٹرار ڈاکٹر ثمرہ ضمیر، حق نواز عباسی، سہیل عابدی، فہیم ناز ودیگر خطاب کر رہے ہیں۔

ڈپٹی چیئر سینیٹ و ممتاز سفارتکار و دانشور ڈاکٹر جمیل احمد خان کا ”اسلام آباد کیمپس“ کا دورہ

وفاقی اردو یونیورسٹی کے ڈپٹی چیئر سینیٹ و ممتاز سفارتکار و دانشور ڈاکٹر جمیل احمد خان نے اسلام آباد کیمپس کا دورہ کیا جہاں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے استقبال کرتے ہوئے گلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئر سینیٹ ڈاکٹر جمیل احمد خان نے اساتذہ اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کے جدید ترین ذرائع سے استفادہ کر کے ہی پاکستان کو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظام تعلیم میں بہتری ہی مسلم ممالک اور پاکستان کی سلامتی اور بقاء کی واحد صورت ہے لہٰذا حکومت کو آئندہ بجٹ میں تعلیم کو اولین ترجیح کے طور پر رکھنا چاہئے۔ انہوں نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ پاکستان اور اُمت مسلمہ اپنے وسائل تعلیم اور تحقیق کے میدان میں صرف کریں

تاکہ جدید دور کے چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفاقی اردو یونیورسٹی کی بہتری کے حوالے سے اپنا وژن پیش کیا اور مستقبل کی منصوبہ بندی کی جزوئیات و تفاصیل سے آگاہ کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا کہ بہت جلد وفاقی اردو یونیورسٹی ملک کی ممتاز جامعات میں شمار ہوگی۔ تقریب کے اختتام پر سوالات و جوابات کی خصوصی نشست میں اساتذہ اور طلبہ نے حالات حاضرہ اور نظام تعلیم پر مہمان خصوصی سے سوالات کئے۔ آخر میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ڈپٹی چیئر سینیٹ وفاقی اردو یونیورسٹی ڈاکٹر جمیل احمد خان کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

شعبہ ابلاغ عامہ کے تحت بعنوان ”فلسطین میں انسانی حقوق اور عالمی میڈیا کا کردار“ پر سیمینار

شعبہ ابلاغ عامہ کے تحت سیمینار بعنوان ”فلسطین میں انسانی حقوق اور عالمی میڈیا کا کردار“ منعقد کیا گیا۔ سیمینار کے مہمانِ خصوصی فلسطین فاؤنڈیشن کے جنرل سیکریٹری صابر ابو مریم اور جیو نیوز کے سینئر رپورٹر سید علی عمران تھے، جنہوں نے سیمینار میں فلسطین جنگ سے متعلق موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ سیمینار میں طلبہ کی تیار کردہ، فلسطین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر ڈاکیومنٹری نشر کی گئی، جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ صابر ابو مریم نے اپنی گفتگو میں کہا کہ امریکہ فلسطینی حقوق کا محافظ نہیں بلکہ اس فتنے کی جڑ ہے۔ انہوں نے عالمی میڈیا کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے فلسطینی عوام کے حقوق کی بحالی میں میڈیا کے مؤثر کردار پر زور دیا۔ سید علی عمران نے صحافیوں کی قربانیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کے حق

میں آواز بلند کرنے کی پاداش میں اب تک 150 سے زائد صحافی شہید ہو چکے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو صحافتی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کیا اور اس شعبے میں درپیش چیلنجز کا ذکر کیا۔ پروگرام کی میزبانی کے فرائض اور انتظامات ڈاکٹر ثمرین فیصل نے سرانجام دیے۔ سیمینار کے اختتام پر صدر شعبہ ابلاغ عامہ ڈاکٹر مسرور خانم اور ڈاکٹر عرفان عزیز نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور انہیں گلدستے پیش کئے۔ پروگرام میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر شرجیل نوید، ڈاکٹر ارم فضل، لیکچرر ایاز سمیت طلبہ کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔